وزارتِ تعلیم

MINISTRY OF EDUCATION

सत्यमेव जयते

قومی پیشہ ورانہ معیارات برائے اساتذہ (این پی ایس ٹی)

Urdu-اردو

این پی ایس ٹی رہنما دستاویز، 2023

شق 5.20، NEP 2020

"نو تشکیل شدہ نیشنل کونسل فار ٹیچر ایجوکیشن (National Council for Teacher Education-NCTE) یعنی پروفیشنل اسٹنڈرڈ سیٹنگ باڈی (Professional Standard Setting Body) قومی پیشہ ورانہ معیارات برائے اساتذہ (National Professional Standard Teachers - NPST) کے لیے جنرل ایجوکیشنل کونسل (General Education Council - GEC) کی سرپرستی میں 2020 تک، مشترکہ رہنما اصولوں کا ایک مجموعہ تیار کرے گی، ان سارے عمل میں این سی ای آر ٹی اور ایس سی ای آر ٹیز مختلف سطحوں پر اور مختلف خطوں میں کام کرنے والے اساتذہ، اساتذہ کی تربیت اور ترقی میں اہم کردار ادا کرنے والی تنظیموں، پیشہ ورانہ تعلیم کے ماہر اداروں اور اعلیٰ تعلیمی اداروں کے ماہرین سے مشاورت شامل ہوگی۔ یہ معیارات اختصاص کی مختلف سطحوں پر اساتذہ کے کردار سے وابستہ توقعات اور مخصوص سطح کے لیے درکار اہلیتوں پر محیط ہوں گے۔ یہ ہر سطح کے لیے متعینہ وقفے پر انجام دی جانے والی کارکردگی کے اندازِ قدر کے معیار پر مشتمل ہوں گے۔ NPST پری سروس ٹیچر ایجوکیشن پروگرامز کے ڈیزائن کے بارے میں بھی اطلاع فراہم کرے گی۔ پھر انہیں ریاستیں بھی اپنا سکتی ہیں اور اساتذہ کے کیریئر کے نظم سے متعلق تمام پہلوؤں بشمول مدت کار، پیشہ ورانہ ترقی کی کوششیں، تنخواہوں میں اضافہ، ترقی اور دوسرے اکرامات کا تعین کر سکتی ہیں۔ ترقی اور تنخواہ میں اضافہ سینیر ٹی یا مدت کار کی طوالت کی بنیاد پر نہیں ہوگا بلکہ اس کا سارا انحصار صرف اور صرف ارزیابی (Appraisal) پر ہوگا۔ پیشہ ورانہ معیارات پر 2030 میں نظر ثانی کی جائے گی اور اسے از سرِ نو ترتیب دیا جائے گا۔ اس عمل کو نظام کی افادیت اور اثر انگیزی کے سخت تجرباتی تجزیے کی بنیاد پر ہر دس سال کے وقفے پر دہرایا جائے گا۔"

اچھا تعلیمی ادارہ وہ ہے جہاں ہر ایک طالب علم کا استقبال ہو اور اس کی دیکھ بھال کی جاتی ہو۔ جہاں ایک محفوظ اور حوصلہ افزاء تعلیمی ماحول دستیاب ہو۔ جہاں سبھی طلبا کو سیکھنے کے لیے مختلف اقسام کے تجربات میسر کرائے جاتے ہوں اور جہاں تمام طلبا کے لیے عمدہ و ٹھوس بنیادی ڈھانچے اور آموزش کے لیے سازگار اور موزوں ماٰخذ و سائل دستیاب ہوں۔ ہر تعلیمی ادارے کا یہ مقصد ہونا چاہئے کہ وہ ان تمام سہولیات سے خود کو مزین کرے۔ تاہم مختلف اداروں میں اور مختلف تعلیمی سطحوں پر بہتر تال میل اور یکجائی ہونا چاہیے۔

"A good education institution is one in which every student feels welcomed and cared for, where a safe and stimulating learning environment exists, where a wide range of learning experiences are offered, and where good physical infrastructure and appropriate resources conducive to learning are available to all students. Attaining these qualities must be the goal of every educational institution. However, at the same time, there must also be seamless integration and coordination across institutions and across all stages of education".

Dharmendra Pradhan
Hon’ble Minister for Education;
Skill Development and
Entrepreneurship
Government of India
Shastri Bhawan
New Delhi-110001

सत्यमेव जयते

دھرمیندر پردھان
عزت مآب وزیر تعلیم؛
فروغِ مہارت وکاراندازی
حکومت ہند، شاستری بھون
نئی دہلی-110001

پیغام

قومی تعلیمی پالیسی (NEP) 2020 ملک کے تعلیمی سفر کو بہترین انداز میں آگے بڑھانے کے لیے ایک رہنما کے طور پر کام کرتی ہے۔اس کی دوررس اور روشن زاویۂ فکر اساتذہ کے ایسی تعلیمی نظام کے لیے راہ ہموار کرتی ہے جو نہ صرف معلومات فراہم کرتا ہے بلکہ آموزش، تنقیدی سوچ اور تخلیقیت کا جذبہ پیدا کرتا ہے، یہ ایسی صلاحیتیں ہیں، جو اساتذہ کو 21ویں صدی کے چیلنجز اور مواقع کے لیے تیار کرنے کے لیے ناگزیر ہیں۔

نئی نسلوں کی ذہن سازی میں اساتذہ کے اہم کردار کو تسلیم کرتے ہوئے، پالیسی اس بات کی یقین دہانی کرتی ہے کہ اساتذہ کو درس وتدریس کے ضروری آلات اور علم سے آراستہ کرنا بہت اہم ہے۔ تعلیم کے معیار کو یقینی بنانے کے لیے ضروری ہے کہ درس وتدریس کے مؤثر طریقہ کار اور اس کے اصول وضوابط کا واضح خاکہ بنایا جائے تاکہ اساتذہ کے پیشہ ورانہ معیار کو بہتر بنایا جاسکے۔ یہ معیار اساتذہ کی مہارت، معلومات اور قابلیت کی تشکیل میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔

نیشنل کونسل فار ٹیچر ایجوکیشن (NCTE) نے نیشنل پروفیشنل اسٹینڈرڈ فار ٹیچرس (NPST) رہنمایانہ دستاویز تیار کیا ہے جو کہ رہنما اصولوں کا مجموعہ ہے جس میں متوقع ذمہ داریوں اور مہارت کی مختلف سطحوں اور مختلف مراحل میں ایک استاد کے لیے درکار لیاقت اور قابلیت کو بیان کیا گیا ہے۔ اس طرح یہ ایک ماہر اور متحرک تدریسی قوت کار کی آبیاری کے لیے ایک معیار کے طور پر کام کرتا ہے۔

مجھے یقین ہے کہ مسلسل کوششوں سے ہماری قوم کا تعلیمی منظر نامہ بہتری کی راہ پر گامزن ہوگا اور آنے والی نسلیں اس سے مستفید ہوں گی۔

(دھرمیندر پردھان)

پیغام

قومی پیشہ ورانہ معیارات برائے اساتذہ (NPST) تدریسی پیشے کو تقویت پہنچانے، اور سب کے لیے معیاری تعلیم کو یقینی بنانے کے عزم میں ایک اہم سنگ میل طے کیا ہے۔ این پی ایس ٹی رہنمایانہ دستاویز کو قیمتی صلاح مشوروں، تحقیق اور ترتیب کاروں، ماہرین تعلیم، اساتذہ، ماہر اداروں اور درس وتدریس کے شعبے کے دیگر متعلقین کے باہمی تعاون سے تیار کیا گیا ہے۔ یہ معیارات 21ویں صدی میں مؤثر تدریس کا تعین کرنے کی اہمیت کے تئیں معلومات، مہارتوں اور تقاضوں کا احاطہ کرتے ہیں۔ این پی ایس ٹی رہنمایانہ دستاویز ایک ایسا جامع لائحہ عمل فراہم کرتا ہے جو اساتذہ سے نہ صرف واضح توقعات کا تعین کرتا ہے بلکہ اخلاق وکردار موضوع میں مہارت اور کیریئر سازی کے لیے شواہد کی یکجائی میں مسلسل بہتری لانے کے کلچر کو فروغ دیتا ہے۔

میں قومی کونسل فار ٹیچر ایجوکیشن (NCTE) اور ان کے تمام متعلقین کو دلی مبارکباد پیش کرتی ہوں جنھوں نے ان معیارات کے فروغ میں اہم کردار ادا کیا ہے۔

آنّپورنا دیوی

عزت مآب وزیر مملکت برائے تعلیم،

وزارت تعلیم، حکومت ہند

پیغام

قومی تعلیمی پالیسی (NEP) 2020 سے ہندوستان میں اساتذہ کے تعلیمی میدان میں انقلاب آفریں تبدیلیاں وجود میں آئی ہیں۔ سب کے لیے کلی اور معیاری تعلیم کے مقصد کے حصول کے لیے پالیسی نے تدریسی پیشے کی ترقی پر خاص طور پر زور دیا ہے اور اساتذہ کو تمام اصلاحات کے مرکز میں رکھا ہے۔ نیشنل کونسل فار ٹیچرس ایجوکیشن نے قومی تعلیمی پالیسی2020 کے تمام اغراض ومقاصد کو ذہن میں رکھتے ہوئے "قومی پیشہ ورانہ معیارات برائے اساتذہ" (NPST) کے بہترین انداز میں تیار کردہ مشترکہ اصولوں کے مجموعے کے حصول کے لیے ایک جامع رہنمایانہ دستاویز تیار کیا ہے۔ نیچے سے اوپر کے طریقہ کار اور تحقیق کے تمام اصولوں کی اتباع کرتے ہوئے تمام فریقین کے مسلسل صلاح ومشوروں اور باہمی تعاون سے اس دستاویز کو تیار کیا گیا ہے۔ میں امید کرتا ہوں کہ یہ رہنمایانہ دستاویز اساتذہ کی قابلیت کے فروغ اور انہیں عالمی معیار کا استاذ بنانے میں عمل انگیز ثابت ہوگا۔

میں NCTEاور اس کام میں شامل تمام متعلقین کو مبارک باد پیش کرتا ہوں۔

سنجے کمار، آئی اے ایس

سکریٹری

شعبۂ اسکولی تعلیم وخواندگی

وزارت تعلیم، حکومت ہند

پیغام

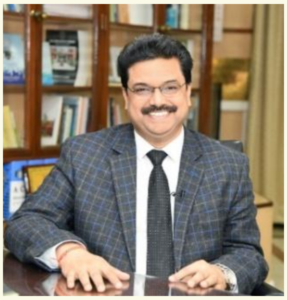

پروفیسر یوگیش سنگھ

چیئرپرسن

این سی ٹی ای، نئی دہلی

قومی تعلیمی پالیسی (NEP) 2020 اعلیٰ اور معیاری تدریس پر زور دیتی ہے، جس سے اساتذہ کے کاموں کے امکانات اور اکیسویں صدی میں درکار مہارتوں کا عندیہ ملتا ہے۔ قومی پیشہ ورانہ معیارات برائے اساتذہ (NPST) کے رہنمایانہ دستاویز کی تیاری کا مقصد ایسے ہنر منداور باصلاحیت اساتذہ کی تربیت و تشکیل ہے جو ہمارے طلبا کے تعلیمی مقاصد کو پورا کر سکیں۔ NPST ان اساتذہ کے لیے ایک بہترین پلیٹ فارم مہیا کرتی ہے، جو اخلاق و عمل میں ممکنہ اعلیٰ ترین مقام کے حصول کے لیے ذمہ دار ہیں۔ NPST کے طے کردہ مشترکہ معیار اساتذہ میں اخلاقی اقدار اور موضوع کی بہترین معلومات، پیشہ ورانہ رشتے اور کیریئر میں ترقی کے منصوبے پر روز دیتا ہے۔

سبھی کے لیے معیاری تعلیم کے حصول میں مہارت کے جذبے کو فروغ دینے کے لیے تمام متعلقین سے مکمل تعاون کی قوی امید رکھتا ہوں۔

پیغام

کیسنگ وائی شیرپا، آئی آر ایس

رکن سکریٹری

این سی ٹی ای، نئی دہلی

قومی کونسل فار ٹیچرس ایجوکیشن (NCTE) ایک آئینی ادارہ کی حیثیت سے ہندوستان میں اساتذہ کی تعلیم کے معیار کو بہتر بنانے کے لیے مختلف اقدام کیا ہے۔ قومی تعلیمی پالیسی (NEP) 2020، معیاری درس وتدریس کے لیے بہترین اور اعلیٰ معیاری اساتذہ کو اولین شرط قرار دیتی ہے۔ اسی سلسلے کی ایک کڑی کے طور پر NCTE نے قومی تعلیمی پالیسی (NEP) 2020 کے شق 5.20 کی تجویز کے مطابق قومی پیشہ ورانہ معیارات برائے اساتذہ(NPST) کے لیے رہنمایانہ دستاویز تیار کیا ہے۔ اس دستاویز میں پیشہ ورانہ اساتذہ کے لیے ایک جدول ہے جو اس بات کی وضاحت کرتا ہے کہ ایک استاد کو کیا معلوم ہونا چاہیے، ان کی کاردگی کس طرح ہونی چاہیے، نیز 21ویں صدی میں مؤثر تدریس سے ان کا کیریئر کس طرح آگے بڑھ سکتا ہے۔ NPST اس بات کا احاطہ کرے گی کہ کیریئر کے مختلف مراحل میں یا تدریسی زندگی کے مختلف موڑ پر ایک استاد سے کیا توقعات ہیں، اور انہیں کیا کیا صلاحیتیں درکار ہیں۔

میں اپنے تمام سینئر اور ڈرافٹنگ کمیٹی کے تمام ارکان کا شکر گزار ہوں جنہوں نے NPST کے اس رہنمایانہ دستاویز کی تصنیف وتالیف میں تعاون کیا، ساتھ ہی میں NCTE کی پوری ٹیم کو مبارکباد اور نیک خواہشات پیش کرتی ہوں۔

فہرست مشمولات

صفحہ نمبر	مشمولات	شمار نمبر
1	**تعارف**	1
3	**تدریس: ایک پیشہ**	2
3	تدریس بطور پیشہ	2.1
4	پیشہ ورانہ معیار کا ادراک	2.2
5	اساتذہ اور تدریس کے لیے پیشہ ورانہ معیار کی اہمیت	2.3
6	**قومی پیشہ ورانہ معیارات برائے اساتذہ (NPST)**	3
6	NPST کی معنویت	3.1
8	اساتذہ کے لیے پیشہ ورانہ معیارات	3.2
11	استعداد کا نمو اور ترقی	3.3
11	قومی پیشہ ورانہ معیارات برائے اساتذہ (NPST)	3.4
13	**قومی پیشہ ورانہ معیارات برائے اساتذہ(NPST) کا دائرہ کار**	4
13	معیار 1: بنیادی اقدار اور اخلاقیات	4.1
13	معیار 2: علم اور عمل	4.2
14	معیار 3: پیشہ ورانہ نمو اور ترقی	4.3
20	**اطلاق**	5
20	عمل کا منصوبہ	5.1
21	اطلاقیت	5.2
21	معیادی جائزہ	5.3
22	**NPST دائرہ عمل (اختیاری) پر مبنی اندازۂ قدر کے آلات**	6

7	این پی ایس ٹی پر NCTQ کے لیے ڈیجیٹل انفرااسٹرکچر کا منصوبہ	**35**
8	**وضاحتی فہرست**	**37**
9	**ملحقات**	**38**
10	**کتابیات**	**39**
11	**این پی ایس ٹی ماہرین کی کمیٹی**	**40**

1 تعارف

قومی تعلیمی پالیسی (NEP) 2020 ملک کے تعلیمی نظام میں بنیادی تبدیلی اور اصلاحات کے لیے اساتذہ کو مرکزی حیثیت فراہم کرتی ہے۔ تعلیم ایک مسلسل عمل ہے جو ہر شہری کی زندگی کو متاثر کرتا ہے، اور استاد اس عمل میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ قومی پیشہ ورانہ معیارات برائے اساتذہ (NPST) قومی تعلیمی پالیسی (NEP) 2020 کے ان مقاصد کی یقین دہانی کرانے کی کوشش کرتا ہے جس میں "ہر طالب علم کو بہترین ممکنہ تعلیم تک مساوی رسائی حاصل ہو" NPST اس بات کی یقین دہانی کراتا ہے کہ تمام اساتذہ پرجوش، حوصلہ مند، اعلیٰ تعلیم اور عمدہ تربیت یافتہ ہوں اور تمام آموزگاروں کو اسکول کی ہر سطح پر تدریس کے لیے تمام ضروریات سے مزین ہوں۔ لہٰذا وقت کا اہم تقاضہ ہے کہ تدریسی پیشے کی جانب اعلیٰ صلاحیت والے افراد کو راغب کیا جائے۔

این پی ایس ٹی کیریئر کے مختلف مراحل میں اساتذہ کی منفرد صلاحیتوں کی شناخت میں معاون ہوتا ہے۔ ساتھ ہی، یہ تمام اساتذہ کی تربیت، مشق اور کارکردگی میں بہتری پر توجہ دیتا ہے۔ معیارات اور متعلقہ پالیسیاں NEP 2020 کے بنیادی اصولوں کے مطابق اس اعتبار سے بنائی گئی ہیں کہ تعلیمی نظام کی رہنمائی کریں اور سب کو اعلیٰ معیاری تعلیم فراہم کرنے کے لیے NEP 2020 کے پالیسی اقدامات کے ویژن کی حمایت کریں۔ NPST "پری سروس ٹیچر ایجوکیشن پروگرام" ڈیزائن کرنے میں تعاون کرے گا اور ٹیچر کیریئر مینجمنٹ کے تمام پہلوؤں کا تعین بھی کرے گا۔

اساتذہ کی تربیت میں کی گئی کوششوں سے طلبا بھی مستفید ہوتے ہیں، اساتذہ کے لیے پیشہ ورانہ معیارات کیریئر کے مختلف مراحل اور مہارت کی مختلف سطحوں پر اساتذہ سے وابستہ توقعات ہیں، اور درکار قابلیت کی وضاحت کرتے ہیں۔ 2030 میں اور اس کے بعد ہر دس سال کے وقفے پر قومی سطح پر پیشہ ورانہ "معیارات" کی افادیت اور اثرانگیزی کے سخت تجرباتی تجزیہ کی بنیاد پر اس پر نظرثانی کی جائے گی اور از سرنو ترتیب دی جائے گی۔

قومی کونسل فار ٹیچر ایجوکیشن (NCTE) ایک آئینی ادارہ ہے جو کہ قومی کونسل فار ٹیچر ایجوکیشن ایکٹ (این سی ٹی ای ایکٹ) 1993 کے تحت وجود میں آیا ہے، یہ ملک بھر میں تدریسی خدمات انجام دے رہے اساتذہ اور استاد بننے والے اشخاص دونوں کی منصوبہ بند اور مشترکہ ترقی کی ذمہ داری نبھاتا ہے۔ وزارت تعلیم کے ایما پر 2021 کے بجٹ میں NPST کا اعلان ہوا تھا، NCTE کو اس کام کی ذمہ داری سونپی گئی تھی۔ این پی ایس ٹی کے مختلف پہلوؤں پر متعلقین سے موصول ہونے والی معلومات اور تجاویز پر مبنی NPST دستاویز کی تیاری کے لیے ماہرین کی ایک کمیٹی تشکیل دی گئی تھی۔ اپریل 2021 میں MyNEP2020 پورٹل کے ذریعے، بنیادی تحقیق کے لیے ڈیجیٹل مشاورت کا سہارا لیا گیا، تاکہ نیچے سے اوپر (Bottom-up) طریقۂ عمل کے تحت تجاویز اور مشورے طلب کئے جاسکیں اور دستاویز کو مجموعی طور پر مضبوط بنایا جاسکے۔ علاوہ ازیں، ثانوی تحقیق کے لیے مختلف میدانوں کے منتخب افراد کے درمیان سوالناموں کے ذریعے مخصوص تبصرے و مواد طلب کئے گئے۔

بین الاقوامی سطح پر درس وتدریس کا بہترین معیار بنانے کے غرض سے چار مختلف ممالک کے NPST دستاویز کا تقابلی مطالعہ کرکے اس پر ایک

رپورٹ تیار کی گئی۔ ماہر افراد پر مشتمل کمیٹی کے اس پر اظہار خیال، مختلف پہلوؤں پر غور وفکر اور نظر ثانی کے بعد NPST کا پہلا مسودہ تیار کیا گیا جسے 17، نومبر 2021 کو NCTE اور MyGov ویب سائٹ پر عوامی جوابی تاثر کے لیے جاری کیا گیا۔ ساتھ ہی 15 مختلف عوامی نشستوں کا انعقاد کیا گیا جس میں ماہرین تعلیم، تعلیمی اداروں کے منتظمین، اساتذہ کے تربیت کاروں، صدور شعبہ، SCERTs, DIETs کے پرنسپل، اساتذہ (سرکاری وغیر سرکاری) دیگر متعلقین اور زمینی سطح پر کام کرنے والے افراد کی شمولیت کو یقینی بنایا گیا اور NPST کے تعارفی مسودہ پر تبادلۂ خیال کیا گیا، غیر سرکاری تنظیموں اور پانچ اندرون خانہ مشاورتی نشستیں منعقد ہوئیں جس میں ملک کے مختلف گوشوں کے اساتذہ، پرنسپلز، SCERTs،DIETs نے شرکت کی اور NPST دستاویز کے تعارفی مسودہ میں مذکور صلاحیتوں کے اندازۂ قدر اور تعین قدر کے طریقہ کار/ آلہ کار کی افادیت اور ان کی معنویت پر مفصل گفتگو ہوئی، سب نے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ جب NPST دستاویز کا تعارفی مسودہ تالیف وتصنیف کے غرض سے تحقیق کی تیسرے مرحلے میں پہنچا تو متعلقین کی جانب سے موصول ہوئے مشوروں اور ان کی آرا کو حتمی مانتے ہوئے NPST کا آخری مسودہ تیار کیا گیا، 29، مارچ 2022 کو NPST کے لیے بنی کمیٹی کے سامنے یہ مسودہ پیش کیا گیا جسے فیلڈ ٹرائل ورژن کے طور پر کمیٹی نے منظور کر دیا۔ NPST رہنمایانہ دستاویز کو سب سے پہلے ملک بھر میں 1175 اساتذہ اور مرکزی حکومت کے ماتحت چلنے والے 75 تعلیمی اداروں (KVS 25 + NVS 25 + CBSE 25) پر نافذ کیا گیا اور اس کے اثرات کا تعین قدر کیا گیا۔

قومی تعلیمی پالیسی 2020 کے شق 5.20 کے مطابق "NPST کا مقصد تمام سیکھنے والوں کے لیے اعلیٰ معیاری تعلیم تک مساوی رسائی ہے"۔ اسکولی تعلیم کے حوالے سے قومی تعلیمی پالیسی 2020 کے مقاصد کے حصول کے لیے NPST رہنمایانہ دستاویز تیار کیا گیا ہے جس کے مطابق تمام طلبا کو پرجوش، حوصلہ مند، اعلیٰ تعلیم، پیشہ ورانہ تربیت یافتہ اور سہولیات سے آراستہ اساتذہ کے ذریعے پڑھایا جائے۔ اس کا مقصد اساتذہ کے کیریئر کے نظم کے تمام پہلوؤں کا تعین اور دیگر اکرامات سے نوازنا ہے۔ تاکہ درس وتدریس کے مختلف مرحلوں میں اساتذہ کی تدریسی قابلیت اور صلاحیت میں مزید نکھار پیدا ہو۔

NCTE کے تحت نیشنل سینٹر فار ٹیچر کوالٹی (NCTQ) نامی ڈیجیٹل پلیٹ فارم بھی تشکیل دیا گیا ہے، جو کہ قومی سطح پر NPST کو عملی جامہ پہنانے کے لیے قومی ذخائر (National Repository) کے طور پر کام کرے گا۔ مزید یہ کہ متعلقین اور تعمیل نافذ کرنے والی ایجنسیوں کی صلاحیت سازی کا پروگرام بھی شروع کیا جائے گا تاکہ مزید ریسورس پرسنس / ایجنسیاں پیدا کی جائیں۔

ریاستی / مرکزی حکومت کے زیر انتظام خطوں کی حکومتیں "معیارات" کو اپنا سکتی ہیں تاکہ نئے تدریسیاتی اسکولی ڈھانچہ (5+3+3+4) کے مطابق اساتذہ سے متوقع مہارت کو حاصل کر سکیں۔

2 تدریس: ایک پیشہ

2.1 تدریس بطور پیشہ

تدریس کو بین الاقوامی سطح پر معزز اور بہترین پیشوں میں شمار کیا جاتا ہے اور معاشرتی ترقی بھی اس سے وابستہ ہے۔ زمانۂ قدیم میں تدریس کے پیشہ سے وابستہ افراد کو بے پناہ قدر و منزلت کی نگاہ سے دیکھا جاتا تھا اور پڑھے لکھے افراد کو ہی اس پیشہ میں آنے کی اجازت ہوتی تھی۔ تعلیم و تعلم کے اس پورے نظام میں اساتذہ کو مرکزی حیثیت حاصل تھی اور اس کی یہ ذمہ داری تھی کہ اپنی معلومات مہارتوں اور اخلاقی اقدار کو احسن طریقے سے طلبا تک پہنچائے۔

تعلیمی نظام اور اساتذہ کے کردار میں جیسے جیسے تبدیلی آئی تو پائیدار اور مستحکم قوم کی تعمیر کے لیے اساتذہ کے معیار کو بہتر بنانا وقت کا اہم تقاضہ ہو گیا۔ سماجی عمل اور علم کے طور پر، تدریس ایک اعلیٰ اخلاقی اور معیاری کام ہے جس میں پیشہ ور افراد کے لیے ضروری ہوتا ہے کہ:

- بچوں کا خیال رکھیں اور ان کے ساتھ خلوص و محبت سے پیش آئیں، طلبا کے تنوع کا احترام کریں، بچوں کو ان کے سماجی، ثقافتی اور سیاسی پس منظر میں سمجھیں، ان کی ضرورت اور مسائل کے تئیں انہیں بیدار کریں اور تمام بچوں کے ساتھ یکساں سلوک کریں۔
- بچوں کو علم کے غیر فعال وصول کنندگان کے طور پر نہ دیکھیں، با معنی تعمیر کے لیے ان کے فطری رجحان کو پروان چڑھائیں، رٹ کر سیکھنے کی حوصلہ شکنی کریں، اور آموزش کو خوش کن، شمولیتی / معنی خیز بنائیں۔
- درسیاتی خاکے اور نصابی کتابوں کا تنقیدی جائزہ لیں، اور درسیاتی خاکے کو مقامی ضرورتوں کے مطابق سیاق و سباق فراہم کریں۔
- درسیاتی خاکے میں شامل سبق کو قطعی اور آخری نہ سمجھیں۔
- ایسا طرزِ تعلیم اختیار کریں، جو طلبا پر مرکوز ہو، سرگرمی پر مبنی ہو اور شراکتی ہو۔ جس میں کھیل کود، پروجیکٹس، مباحثہ، مکالمہ، مشاہدہ اور تعلیمی دورے اور ان کی مشق پر غور و فکر کرنے کی آموزش شامل ہو۔
- کلاس روم میں تنوع کو مد نظر رکھتے ہوئے طلبا کی سماجی اور ذاتی حقیقتوں کے ساتھ آموزش کا انضمام۔
- امن و آشتی کے اقدار، جمہوری طرزِ زندگی، مساوات، انصاف، آزادی، بھائی چارہ، سیکولرزم اور سماجی تعمیرِ نو کے جذبے کو فروغ دیں۔

متعلقین کے درمیان تبادلۂ خیال اور غور و خوض سے "معیارات" کی وضاحت اور اس پر اتفاق رائے قائم کرنے سے حاصل ہو سکتا ہے:

- بہتر تدریس کے مختلف پہلوؤں کی مزید وضاحت اور عہد بستگی۔
- اچھی تدریس کو مزید بہتر اور معاون بنانے والے سیاق و سباق کی بہتر سمجھ۔
- اساتذہ کے لیے تدریسی پیشہ سے وابستہ مختلف پہلوؤں کی وضاحت اور ان کا اعادہ، ساتھ ہی کلاس روم کو طلبا مرکوز بنانا اور طلبا کی خود غور و فکر میں رہنمائی کرنا۔
- اساتذہ کو بھی تدریس اور کیریئر کی بہتری کے واسطے اساتذہ کو تیار کرنے میں معاونت کے لیے داخلی و خارجی نظام کے ڈیزائن اور نظم کی بہتر سمجھ۔

حق تعلیم ایکٹ (Right to Education Act, 2009) اساتذہ اور تعلیمی معیار سے اس بات کی توقع کرتا ہے کہ اسکولی طلبا میں تعلیم کے ذریعے ایسی مثبت تبدیلیاں پیدا ہوں جو انہیں بااختیار بناسکیں۔ جیسا کہ آر ٹی ای ایکٹ 2009 میں واضح کیا گیا ہے کہ تدریس کو ایسا ہونا چاہیے [سیکشن 29/2، آر ٹی ای ایکٹ 2009] جو:

- جمہوری انصاف پسند اور پر امن معاشرے کی تشکیل کے لیے ہندوستان کے آئین میں درج اقدار کے مطابق ہو۔
- آموزگار کی مجموعی ترقی کا باعث ہو۔
- طلبا کے علم وفن، صلاحیت، اور ہنر میں اضافہ ہو۔
- طلبا کی جسمانی اور ذہنی صلاحیتیں پوری طرح پروان چڑھ سکیں۔
- علم کو اتنا آسان بنائیں کہ اس میں طفل مرکوز اور طفل دوست انداز میں سرگرمیوں، دریافتوں اور تلاش و جستجو کے ذریعے آموزشی عمل انجام پذیر بنے۔
- جس حد تک ممکن اور قابل عمل ہو طلبا کی مادری زبان میں تعلیم فراہم کریں۔
- اس بات کو یقینی بنانا کہ آموزش ایسے ماحول میں ہو جہاں طلبا ہر قسم کے خوف، صدمے اور ڈر سے آزاد ہوں اور آزادانہ طور پر اظہار خیال میں طلبا کی مدد کریں۔
- تفہیم اور قابلیت دونوں کے لیے مسلسل اور جامع تعین قدر کو اپنانا۔

اس طرح طلبا کو پر وقار زندگی بسر کرنے کے قابل بنایا جاسکتا ہے۔

ہندوستان کا آئین بھی اس خصوصی کوشش کی یقین دہانی کی ضرورت کے لیے ہماری جانب توجہ مبذول کراتا ہے کہ تعلیم شمولیتی ہو اور محروم اور پسماندہ سماج اور مختلف لسانی، تہذیبی، ثقافتی، اقلیتی طبقوں کے درج فہرست ذاتوں اور قبائل سے تعلق رکھنے والے طلبا، مخصوص صلاحیتوں کے حامل طلبا کی حصول تعلیم میں مدد کی جائے۔ حق تعلیم ایکٹ اور قومی تعلیمی پالیسی (NEP) 2020 میں تعلیم کا جو نظریہ پیش کیا گیا ہے وہ اسکولی تعلیم کی ہر سطح اور ہر کلاس روم میں شمولیتی تعلیم اور تنوع کو یقینی بناتا ہے۔

قومی تعلیمی پالیسی (NEP) 2020 ان مخصوص چیلنجز کی طرف بھی توجہ مبذول کراتی ہے، جنہیں اساتذہ تدریسیاتی مشقوں کو ملحوظ رکھتا ہے جو:

(پالیسی کے اصول)

- سیکھنے کے بجائے اعلیٰ فکر، تنقیدی سوچ، حصول معلومات اور 21ویں صدی کی متقاضی مہارتوں پر توجہ۔
- آموزش کو بین العلومی، تجرباتی اور حقائق پر مبنی بنانا۔
- کثیر لسانیت
- طلبا کو وراثت میں ملے مقامی علم کی قدر کرنے اور اسے ہم آہنگی کے قابل بنائیں۔

2.2 پیشہ ورانہ معیار کا ادراک

لفظ "اسٹینڈرڈ" کی اصطلاح مختلف سیاق وسباق اور مختلف ممالک میں مختلف معنی کے ساتھ بیان کیے جاتے ہیں۔ "اسٹینڈرڈ" اس بات کو بیان کرتا ہے کہ پیشے میں کیا چیز قابل قدر ہے، اور عام طور پر اس بات کو واضح کرنے اور بتانے میں استعمال ہوتا ہے کہ آموزش اور مشق میں سب سے زیادہ

مطلوب کون سی چیز ہے۔آموزش کے سیاق میں "اسٹینڈرڈ" کامطلب آموزشی ماحصل ہے،لیکن پیشہ ورانہ اورکاروباری پس منظر میں "اسٹینڈرڈ" کامطلب صلاحیت کی مختلف جہتیں ہیں،یعنی کسی پیشہ سے وابستہ کسی فرد کو کیاآنا چاہیے اوراسے کن کن صلاحیتوں کاماہر ہوناچاہیے۔بہ الفاظ دیگر،کسی پیشہ سے وابستہ پیشہ ور کی کارکردگی کے معیار،اس کی صلاحیت اوراس کی قابلیت کو سمجھنے کے لیے "اسٹینڈرڈ" پیمائش کے آلہ کے طور پراستعمال ہوتاہے،تاکہ کارکردگی کو معیار کے حساب سے سمجھا جاسکے۔"اسٹینڈرڈ" اس بات کی عکاسی کرتاہے کہ پیشے میں کن چیزوں کی قدر ہے،معیاری آموزش کی مفروضہ بنیادوں پر معیاری تدریس کی وضاحت کرتاہے۔مندرجہ بالا بیانات خود بتاتے ہیں کہ ان اقدار کے اطلاق کامقصد کیاہے،اساتذہ کو کیاجانناچاہیے،کن افکار پر یقین کرناچاہیے،اور کیاکرنے کے قابل ہوناچاہیے۔

2.3 اساتذہ اور تدریس کے لیے پیشہ ورانہ معیار کی اہمیت

اساتذہ کی خصوصیات اوراچھائیوں وبہتر طرزِ تدریس کی توضیح مختلف پالیسی دستاویزات میں واضح یا مضمر طور پر پایا جاتاہے۔اِنھی تصورات نے اور تعلیم میں بہتری کے لیے مرکز کے شروع کردہ تعلیمی مشن سَروشِکشا ابھیان (SSA) سے دوران ملازمت لوگوں کو تعلیم وتربیت کے مقاصد سے آگاہ کیا۔ان تصورات کابیان National Curriculum Framework for Teacher Education (NCFTE,2009) میں موجود ہے،ساتھ ہی قومی تعلیمی پالیسی (NEP) 2020 میں مجوزہ Curriculum Framework for the Pre-Service Teachers Education Programmes، میں بھی اس کاذکر موجود ہے۔

قومی تعلیمی پالیسی (NEP) 2020 کی تجویز کے مطابق تدریسی پیشہ کو کنٹرول کرنے کے لیے "پروفیشنل اسٹینڈرڈ" کی تخلیق وتشکیل ہوئی،یہ معیارات جواحتساب،نگرانی،پیشہ ورانہ ترقی،ہر مرحلے میں کیریر کی بہتری کے مواقع اور عمودی ترقی سے مربوط ہوں گے۔اساتذہ کے لیے پیشہ ورانہ "اسٹینڈرڈ" کاایک مجموعہ اس قابل بناسکتاہے کہ:

- استاد کے کام کی نوعیت کاتعین کرسکے۔
- کام اور ملازمت کے لیے موافق حالات پیدا کرسکے۔
- ٹیچرس ایجوکیشن پروگرام میں تجدید کرسکے۔
- اساتذہ کارجسٹریشن۔
- حیات آموزش اور کیریر کی ترقی کے لیے کوشاں رہ سکے۔
- اساتذہ کی اہلیت میں یکسانیت قائم کرسکے اور ترقی کو یقینی بناسکے۔
- استاد کے معیار کاتعین قدر کرسکے۔
- اساتذہ کی حوصلہ افزائی کی تائید کرسکے۔
- اساتذہ کی جوابدہی/فرائض کو یقینی بناسکے

معیارات کے پہلوؤں پر زوران کے مخصوص استعمال کی بنیاد پر مختلف ہوسکتاہے۔تاہم،معیارات کاایک مشترکہ مجموعہ اس بات کو یقینی بنائے گا کہ اساتذہ اور تدریسی پیشہ کے مختلف امور سے متعلق تمام پالیسیوں میں ہم آہنگی ہے۔

3 قومی پیشہ ورانہ معیارات برائے اساتذہ (NPST)

ہندوستانی تعلیمی منظر نامہ تبدیلی کے دور سے گزر رہا ہے، لہذا، 21ویں صدی کے تقاضوں کو پورا کرنے کے لیے یہ ضروری ہوگیا ہے کہ ملک کے تعلیمی نظام میں تبدیلی لائی جائے۔ ہندوستان کی قومی تعلیمی پالیسی (NEP) 2020، 21ویں صدی کی سب سے پہلی تعلیمی پالیسی ہے جس کا مقصد ملک کے ناگزیر ترقیاتی مسئلوں کو حل کرنا ہے۔ اس بات میں شک وشبہ کی کوئی گنجائش نہیں کہ اساتذہ ہمارے بچوں کا مستقبل سنوارتے ہیں، اور بچے ہی ملک کا مستقبل ہیں۔ تمام اہل وطن کے لیے کلی و معیاری تعلیم کے مقصد کے حصول کے لیے قومی تعلیمی پالیسی (NEP) 2020 نے تدریسی پیشے پر خصوصی توجہ دی ہے اور اساتذہ کو تمام اصلاح کے مرکز میں رکھا ہے۔ ذہین اور بہترین افراد کی حوصلہ افزائی کی ہے تاکہ وہ تدریس کے پیشے سے وابستہ ہوں، اساتذہ کو بااختیار بنانے کی بات کی ہے تاکہ وہ ممکنہ اور مدد کرنے کی حد تک مؤثر طریقے سے اپنا کام سرانجام دے سکیں۔

3.1 این پی ایس ٹی کی معنویت

"نو تشکیل شدہ نیشنل کونسل فار ٹیچر ایجوکیشن (National Council for Teacher Education-NCTE) یعنی پروفیشنل اسٹنڈرڈ سیٹنگ باڈی (PSSB) قومی پیشہ ورانہ معیارات برائے اساتذہ (National Professiona Standard Teachers - NPST) کے لیے جنرل ایجوکیشنل کونسل (GEC) کی سرپرستی میں 2020 تک، مشترکہ رہنما اصولوں کا ایک مجموعہ تیار کرے گی، ان سارے عمل میں این سی ای آر ٹی اور ایس سی ای آر ٹیز مختلف سطحوں پر اور مختلف خطوں میں کام کرنے والے اساتذہ، اساتذہ کی تربیت اور ترقی میں اہم کردار ادا کرنے والی تنظیموں، پیشہ ورانہ تعلیم کے ماہر اداروں اور اعلیٰ تعلیمی اداروں کے ماہرین سے مشاورت شامل ہوگی۔ یہ معیارات اختصاص کی مختلف سطحوں پر اساتذہ کے کردار سے وابستہ توقعات اور مخصوص سطح کے لیے درکار اہلیتوں پر محیط ہوں گے۔ یہ ہر سطح کے لیے متعینہ وقفے پر انجام دی جانے والی کارکردگی کے اندازِ قدر کے معیار پر مشتمل ہوں گے۔ NPST پری سروس ٹیچر ایجوکیشن پروگرامز کے ڈیزائن کے بارے میں بھی اطلاع فراہم کرے گی۔ پھر انھیں ریاستیں بھی اپنا سکتی ہیں اور اساتذہ کے کیریئر کے نظم سے متعلق تمام پہلوؤں بشمول مدت کار، پیشہ ورانہ ترقی کی کوششیں، تنخواہوں میں اضافہ، ترقی اور دوسرے اکرامات کا تعین کر سکتی ہیں۔ ترقی اور تنخواہ میں اضافہ سینیر ٹی یا مدت کار کی طوالت کی بنیاد پر نہیں ہوگا بلکہ اس کا سارا انحصار صرف اور صرف ارزیابی (Appraisal) پر ہوگا۔ پیشہ ورانہ معیارات پر 2030 میں نظر ثانی کی جائے گی اور اسے از سرِ نو ترتیب دیا جائے گا۔ اس عمل کو نظام کی افادیت اور اثرانگیزی کے سخت تجرباتی تجزیے کی بنیاد پر ہر دس سال کے وقفے پر دہرایا جائے گا۔" [شق 5.20، قومی تعلیمی پالیسی 2020]

شکل 1: اساتذہ کی آمادگی سے متعلق وضاحتی تصویر

3.1.1 **اساتذہ کی تعلیم:** NPST استاد بننے کے خواہش مند افراد کے لیے پری سروس ٹیچرس ایجوکیشن پروگرام بنائے گی جو کہ 4 سالہ، 2 سالہ، اور 1 سالہ، بی ایڈ پروگرام ہوگا، جیسا کہ قومی تعلیمی پالیسی (NEP) 2020 میں ذکر ہے۔

3.1.2 **اساتذہ کے کردار کا نظم:** یہ معیارات مہارت اور اختصاص کی مختلف سطحوں اور درکار قابلیت میں اساتذہ کے کردار سے وابستہ توقعات پر محیط ہوں گے۔ NPST میں کارکردگی کی ارزیابی (appraisal) کا بھی ذکر ہوگا۔

3.1.3 **اساتذہ کے کیریئر کا نظم:** اساتذہ کے تدریسی کریئر کے نظم سے متعلق بشمول مدت کار، پیشہ ورانہ ترقی کی کوششیں، تنخواہ میں اضافہ، منصبی ترقی اور دیگر اعترافات و اکرامات شامل ہوں گے۔

3.1.4 **اساتذہ کی پیشہ ورانہ ترقی:** اساتذہ کو مستقل ایسے مواقع فراہم کیے جائیں گے جس سے ان کی شخصیت میں مزید نکھار پیدا ہو اور وہ اپنے پیشہ سے وابستہ جدید ترین ایجادات اور پیش رفت سے آگاہ ہو سکیں۔

قومی تعلیمی پالیسی (NEP) 2020 کے مطابق استاد تیار کرنا ایسی سرگرمی ہے جس کے لیے بین العلومی تناظر اور معلومات کی ضرورت ہوتی ہے، ساتھ ہی مزاج سازی، اقدار کی بالیدگی اور بہترین نگرانی میں حاصل کی ہوئی تربیت بھی لازمی ہے۔ اساتذہ کو چاہیے کہ وہ ہندوستانی اقدار، زبان، علم، قدیم تہذیب و ثقافت اور روایات کے ساتھ تعلیم و طریقۂ تدریس کے میدان میں ہو رہی جدید ترین پیش رفت سے آگاہ ہوں۔ NPST ہندوستان کی عوام کو بتاتی ہے کہ معیاری تدریس کے کیا اجزاء ہیں اور طلبا کے تعلیمی ماحصل کو بہتر بنانے کے لیے کیا ضروری ہے۔ یہ اسٹینڈرڈ رہنما اصولوں پر مبنی ہوں گے اور کیریئر کے مختلف مرحلوں میں ایک ماہر استاد سے وابستہ توقعات کا تعین کریں گے۔ "اسٹینڈرڈ" اس بات کی بھی وضاحت کرتے ہیں کہ مؤثر طرز تدریس کیا ہے اور کیسے ہوتی ہے اور 21 ویں صدی میں استاد کو اسکول کی ہر سطح پر تدریسی خدمات انجام دینے کے لیے کن کن صلاحیتوں کا حامل ہونا چاہیے۔

3.2 اساتذہ کے لیے پیشہ ورانہ معیارات

اساتذہ کے پیشہ ورانہ معیارات کا دائرہ عمل بہترین اساتذہ اور بہترین طرز تدریس پر بہت صاف اور واضح طور پر زور دیتا ہے اور ساتھ ہی یہ ہندوستان میں تدریس اور اساتذہ کی صلاحیتوں پر تحقیق کرنے کے لیے بھی زور دیتا ہے اور اسی پس منظر میں اساتذہ اور تدریسی معیار کے تعین اور تعین قدر کے لیے اقدامات کو بھی نشان زد کرتا ہے۔

(الف) استعداد

اساتذہ کے لیے پیشہ ورانہ "اسٹینڈرڈ" وضع کرنے میں تدریسی پیشے کے لیے ضروری قرار دی گئی استعداد کے معیار مشترکہ بنیادی اصولوں کے مجموعہ کی طرف توجہ مبذول کی گئی ہے، استعداد سے ہماری مراد علم، ہنر، ادراک، اقدار، رویے اور خاص میدان میں مؤثر اور نمایاں انسانی عمل کو انگیز کرنے کی خواہش کا مجموعہ ہے۔

(ب) میدانِ عمل

اساتذہ کا علم اور تدریسی مشق (ما قبل تدریس، دوران تدریس اور مابعد تدریس) دونوں کے میدان عمل ایک دوسرے سے جڑے ہوئے ہیں اور دونوں کا تعلق اعتقاد، مہارتوں، ترسیل کی صلاحیتوں، پیشہ ورانہ شناخت، اخلاقیات، اقدار اور مزاج سے ہے۔

مندرجہ ذیل تینوں میدان عمل کو "اسٹینڈرڈ" کے طور پر پہچانا جاتا ہے:

1۔ بنیادی اقدار واخلاقیات
2۔ علم و عمل
3۔ پیشہ ورانہ نمواور ترقی

(ج) استاد کا پروفائل

ممکنہ حد تک تدریس میں بہتری اور مہارت کی ترقی کا تصور اچھی تدریس میں نمو اور پیش رفت کی نوعیت سے منسلک ہے۔ یہ نہ صرف بہتری اور ترقی کی امیدیں قائم کرتا اور راستہ بناتا ہے، بلکہ پیشہ ور افراد کے اعلیٰ معیار کو تسلیم کرنے کی بنیاد بھی فراہم کرتا ہے۔ NPST کے لیے درج ذیل تین سطحیں تدریس کے تمام شعبوں اور صلاحیتوں پر قابل اطلاق ہونے کے ناطے تجویز کی جارہی ہیں۔ اسکولنگ کے مختلف مراحل اور تدریسی مضامین کے ساتھ ان سطحوں اور وضاحتوں کا استعمال اساتذہ کی قابلیت اور کسی میدان میں ان کی ممکنہ ترقی کے امکانات کا اندازہ لگانے کے لیے کیا جائے۔

درج ذیل سطحوں پر اساتذہ کی حاصل کردہ صلاحیتیں اپنے شواہد کی بنیاد پر ان کی تعیناتی میں بھی مددگار ثابت ہوسکتی ہیں، یہ سطحیں درج ذیل ہیں:

1۔ ماہر
2۔ اعلیٰ درجہ
3۔ فاضل

NPST اعلیٰ معیار کے اساتذہ کی تیاری اور فراہمی میں شامل تمام متعلقین کی مدد کرنے والا رہنمایانہ دستاویز ہے۔ NPST استاذ بننے کے خواب

سے تدریسی سفر کے اختتام تک اساتذہ کی بہت واضح انداز میں رہنمائی کرتا ہے۔ یہ دستاویز معیاری استاذ تیار کرتے میں تعلیمِ اساتذہ کے اداروں کی بھی رہنمائی کرتا ہے۔

تدریسی پروفائل کے مخصوص مرحلے کے حصول کے لیے درکار صلاحیتوں کے طور پر اسٹینڈرڈ کی تعریف اور درجہ بندی ہوتی ہے۔ ایک استاد مہارتوں کے حصول اور مطلوبہ کیریئر کے مرحلے تک پہنچنے کے لیے ضروری استعداد کے شواہد پیش کرکے بنیادی شرائط پوری کرے گا۔ ایک خاص مرحلے کے معیار کو حاصل کرنے کے بعد، استاد سند یافتہ ہوجاتا ہے اور باضابطہ طور پر خاص مرحلہ میں داخل ہوجاتا ہے، ساتھ ہی وہ حاصل کردہ صلاحیتوں کو تدریسی مشن میں استعمال کرنے، اور اپنے کیریئر کے اگلے مرحلے کے لیے ضروری استعداد کے حصول میں لگ جاتا ہے۔

ٹیچر ایجوکیشن پروگرام (TEP) میں کسی فرد کے داخل ہونے کے پہلے دن سے ہی ایک کامیاب تدریسی کیریئر کی تیاری کا سفر شروع ہوجاتا ہے۔ تدریسی کیریئر کی تیاری کے دوران NPST ان تمام صلاحیتوں کا خاکہ پیش کرتا رہتا ہے جو ایک طالب علم کو استاد بننے کے ابتدائی مرحلے میں حاصل کرنی چاہیے۔ لہذا، جب کوئی ممکنہ استاد تدریسی پیشہ میں شامل ہونے کا فیصلہ کرتا ہے تو انہیں NCTE کے تسلیم شدہ تعلیمی ادارہ برائے اساتذہ (TEIs) میں داخلہ دیا جائے گا۔ یہ ادارہ متعلم معلم کو ایسی مقررہ درسیات کی تعلیم دے گا جو تدریسی پیشے کے کیریئر کے ابتدائی مرحلہ تک پہنچنے کے لیے درکار بنیادی صلاحیتوں پر مبنی ہوگا۔ تدریسی خدمات سرانجام دینے اور مقررہ درسیات کی منصوبہ بندی کے لیے یہ معیارات بہت بنیادی اور ابتدائی ہوں گے، جنہیں تعلیمی ادارہ برائے اساتذہ (TEIs) کو طے کرنے ہوں گے۔ تعلیم و تربیت کے اوائل دنوں میں متعلم معلم اپنے اساتذہ، سرپرست اور نگراں کی سرپرستی میں بہتر استاد بننے کی درکار صلاحیتیں جیسے علم، لیاقت، مہارت، اقدار، عادات و اطوار کو سیکھے گا تاکہ مؤثر طور پر تدریسی خدمات انجام دے سکے۔

قومی تعلیمی پالیسی (NEP) 2020 کے مطابق ہر وہ متعلم معلم جو تدریسی پیشہ سے وابستہ ہونا چاہتا ہے، اس کے لیے لازم ہے کہ اسکول کے ہر مرحلے کے لیے ٹیچر اہلیتی ٹیسٹ (TET) پاس کرے۔ TET میں حاصل کردہ نمبرات اندازۂ قدر کا کام کریں گے اور امیدوار کا ٹی ای ٹی پروفائل امیدواروں کی تدریسی استعداد کو یقینی بنائے گا۔ ایک بار جب کوئی نیا استاد باضابطہ طور پر تدریسی پیشہ سے وابستہ ہوجاتا ہے تو NPST کے اصولوں کے اعتبار سے اس کے تدریسی کیریئر کو بنانے میں اس کی رہنمائی کی جاتی ہے۔ استاد کے استعداد کا فیصلہ اس پیشے کے قبول کردہ معیاروں کی سطح کی طرف اشارہ کرنے والے کارکردگی کے اشاریوں (PI) سے کیا جاتا ہے، مرحلہ وار استعداد کے حصول کی مدت کم از کم پانچ سال ہے۔ اساتذہ کی کارکردگی کے اشاریوں اور معیار کی حمایت (Qualitative Assesment) کو نیشنل مشن فار مینٹرنگ (NMM) پروگرام سے جوڑا جائے گا، اور بہترین اساتذہ کو سرپرستوں کے گروپ میں شامل کیا جائے گا جس سے اساتذہ کو بیک وقت بہت کچھ سیکھنے کا موقعہ ملے گا اور ان کی پیشہ ورانہ ترقی بھی ہوتی رہے گی۔

حاصل کردہ استعداد کی بنا پر اساتذہ کی تین مختلف درج ذیل سطحیں ہو سکتی ہیں:

1۔ ماہر استاد (پروین شکچھک):

کیریئر کے اس مرحلہ میں ایک استاد سے یہ امید کی جاتی ہے کہ تدریس و آموزش کے لیے ضروری مہارتوں کے اظہار میں آزاد ہو۔ اسکولوں کے

سرپرست اساتذہ کو پیشہ ورانہ ترقیاتی پروگرام میں حاصل کردہ معلومات اوران کی مشق سے ماہر اساتذہ کی معلومات کے اضافے میں مدد کریں گے۔ اسکول کے سرپرست اساتذہ تدریسی مشق کو بہتر بنانے میں ماہر اساتذہ کی مدد کریں گے۔

ایک بار جب ماہر استاد اپنے حاصل کردہ مہارتوں کے ذریعہ اپنی کارکردگی کی بہترین سطح پر پہنچ جائے گا تو کیریئر کے اگلے مرحلے یعنی ایڈوانسڈ ٹیچر اسٹیج کی تیاری میں اس کی رہنمائی کی جائے گی۔استاد کو اگلے مرحلے کی پیشہ ورانہ ترقی کے لیے مواقع فراہم کیے جائیں گے اوراسی اسکول میں اعلیٰ سطح کی تدریس کے لیے درکار صلاحیتوں اور مہارتوں کے حصول کے لیے رہنمائی کی جائے گی۔ایک بار جب استاد اگلے مرحلے میں تدریسی خدمات انجام دینے کے لیے تیار ہو جائے تو اسے ایڈوانسڈ ٹیچر کا درجہ حاصل کرنے اوراس کی مہارت کے تعین قدر میں اس کی رہنمائی کی جائے گی۔ماہر استاد درسیاتی مواد کی تدوین، مواد کا انتخاب، نصابی کتابوں کا بامعنی استعمال، طلبا کے لیے درسیاتی مواد کا حصول، طلبا کی فلاح و بہبود کے لیے فکر مندی اور طلبا سے مؤثر ترسیل کا مظاہرہ کرے گا۔آموزش کی ضرورتوں کی تکمیل کے لیے وہ انفرادی آموزش کی ضرورت کو محسوس کرے گا،قریبی متعلقین یعنی والدین، اسکول کے منتظمین سے بات چیت کرے گا، جمہوری اور آئینی اقدار وافکار کو فروغ دے گا/گی۔

2۔ اعلیٰ درجے کا استاد (اُنّت شِکشک):

کیریئر کے اس مرحلہ پرایک استاد سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ آموزش کے ان اعلیٰ ترین معیارات کو ملحوظ رکھے جس کی بنیاد پر اعلیٰ ترین تدریسی آموزشی خدمات سرانجام دی جاسکتی ہیں۔پیشہ ورانہ طور پر وہ اس قابل ہوگا کہ تدریس وآموزش کے لیے ضروری مہارتوں کا اطلاق کرے۔ترقی یافتہ اساتذہ مہارت کی اس سطح پر اساتذہ کے ہم جولی کے طور پر کام کریں گے۔ترقی یافتہ اساتذہ کے تدریسی عمل کو پرنسپل/سربراہ/سینئر عہدیداران کا مشاہدہ کریں گے اوراسی کے اعتبار سے مزید تربیت کی جائے گی۔ایک بار جب ترقی یافتہ استاد اگلے مرحلہ کے لیے تیار ہو جائے گا تو اسے فاضل استاد (Expert Teacher) کا درجہ حاصل کرنے میں رہنمائی کی جائے گی۔کیریئر کے اس مرحلے پر وہ نسبتاً بڑے اداروں کے ساتھ باہمی تعاون اور آپسی اتحاد واطلاق سے آگاہ ہوگا، موضوع میں ہورہی روز بروز نئی ترقی سے آگاہ ہوگا، مہارت کے انضمام کو ایک مرکب کل کرکے نئے درسیاتی مواد پر کام کا اہل ہوگا۔ اس کے اندر اس بات کی لیاقت ہوگی کہ وہ طلبا کی انفرادی اور متنوع آموزش کی ضرورت کو پورا کرے، آموزگار اور تدریس کے سیاق کو سمجھنے کے بعد غور وفکر کرے، مسائل کا موازنہ کرے، نئی چیزیں کرے اور مسئلے حل کرے۔وہ قریبی، وسط اور طویل مدت طلبا کی آموزش/تعلیمی مقاصد کے متعلق حکمت عملی وضع کرے، چیلنجز کا مقابلہ کرے، اسکول اور کمیونٹی کے متنوع متعلقین کے ساتھ مل کر کام کرنے میں سود مند ثابت ہوگا۔

3۔ ماہر استاد (کُشَل شِکشک):

اس سطح پر اساتذہ سے یہ توقع کی جاتی ہے کہ وہ سرپرست یا ہم جولیوں کے رہنما کے کردار کے لیے غیر معمولی صلاحیت کے ساتھ اعلیٰ ترین معیار کو اپنائیں، ساتھ ہی ہم جولی اساتذہ کی صلاحیتوں کو بہتر بنانے میں معاون ہوں اور اسکول میں پیشہ ورانہ ترقیاتی پروگرام کی قیادت کریں۔کیریئر کے اس مرحلے میں استاد اپنی عمدہ تدریسی صلاحیتوں اور بہتر کارکردگی کا مسلسل مظاہرہ کرے گا، باہمی تعاون سے کام کرے گا اور تدریسی عمل کو بہتر بنانے میں اپنے ساتھیوں کی رہنمائی کرے گا۔اس کے علاوہ ایک ماہر استاد اپنے آموزشی تقاضوں، ساتھیوں اور طلبا کی ضرورتوں پر غور وفکر کرکے اپنی پیشہ ورانہ علم وعمل کو فروغ دے گا اوراس میں مزید نکھار پیدا کرنے کی کوشش کرے گا۔ماہر اساتذہ اپنے ساتھیوں کی صلاحیتوں کا مشاہدہ

کرے گا، ساتھ ہی اپنی اوران کی آموزشی عمل کے لیے ذمہ دار بھی ہوگا، اور کیریئر کے اگلے مرحلے میں آگے بڑھنے میں رہنمائی بھی کرے گا۔ کیریئر کے اگلے مرحلے سے متعلق شواہد اور مہارتوں کے اصول میں بھی ان کی رہنمائی کرے گا۔

3.3 استعداد کا نمو اور ترقی

تمام مذکورہ پیشہ ورانہ میدان عمل میں استعداد کا نمو اور ترقی مطلوب بھی ہے اور ممکن بھی۔ اس نمو اور ترقی کا اطلاق تدریس سے متعلق ہر قسم کی صلاحیت سے ہے یعنی: معلومات، رویے، عقائد، مہارتیں، افتاد، اقدار، تدریسی مواد، آموزگاروں، برادریوں اور تعلیم کے فلسفیانہ مقاصد وغیرہ کی تفہیم۔ عام طور پر اس طرح کی صلاحیتوں کے نمو کے لیے تین طریقے ہیں:

(الف) تجربہ: تجربہ اور غور وفکر کے ذریعہ اساتذہ تدریسی عمل کو مزید بہتر طریقے سے سمجھ سکتے ہیں، تجربہ کے باعث ان کے علم میں گہرائی اور گیرائی پیدا ہوتی ہے، تعلیمی نظریات، عقائد، سیاق وسباق، آموزشی عمل، آموزگار اور ان کے تعلیمی مقاصد کی سمجھ میں اضافہ ہوتا ہے۔ ابتدائی دور میں ایک استاد کی توجہ تدریسی معمولات کی واقفیت، مختلف پیشہ ورانہ اور کام کرنے کی جگہ کے مطالبات پر ہوتی ہے جو کہ کسی بھی پیشے کے لیے بہت عام سی بات ہے۔ رفتہ رفتہ تدریس کے بنیادی کاموں، آموزش اور طلبا کے تعلیمی اہداف کے حصول کے لیے ذہنی طور پر آزاد ہوتا جاتا ہے۔ پری سروس ٹیچر ایجوکیشن کے مرحلے میں "نظریاتی آموزش" کی افادیت اور اس کی قدر و منزلت اساتذہ پر عیاں اور بیش قیمت ہو جاتی ہے۔ اساتذہ کے اندر پیشہ ورانہ تشخص کے احساس میں اضافہ ہوتا ہے اور خود پیشے کی سمجھ بڑھ جاتی ہے۔ تمام اساتذہ تجربے کے ذریعے سیکھتے اور ترقی کرتے ہیں۔

(ب) سابقہ اور تعامل: پیشہ ورانہ آموزش کی سماجی نوعیت کو بہت تیزی سے تسلیم کیا جارہا ہے۔ ساتھیوں اور اپنے شریک کاروں سے بات چیت اور "کیا چیز کیسے ہوتی ہے" سے سابقہ وغیرہ بھی اساتذہ کی آموزش اور ترقی کا ایک اہم وسیلہ ہے۔ کانفرنسوں اور ورک شاپس میں شرکت اس مشق اور پیشہ ورانہ آموزش کی برادری کا حصہ ہوتا ہے، تعلیم کے علاوہ کام کی جگہ سے متعارف ہونا، اساتذہ کو سیکھنے اور غور وفکر کرنے میں مختلف مواقع فراہم کرتا ہے۔

(ج) مسلسل پیشہ ورانہ ترقی: ورک شاپ، صلاحیت سازی کے سیشن، مسلسل پیشہ ورانہ ترقی اور مہارتوں میں اضافے کے لیے آن لائن اور آف لائن کورسز نئے معلومات کے حصول، متعلقہ قابلیت کو فروغ دیتے ہیں، جس سے کیریئر کے نئے راستے نکلتے ہیں۔ اس طرح، یہ نئے شعبوں کے بارے میں جاننے اور زیادہ مہارت پیدا کرنے کا ایک اہم موقع ہے۔

3.4 قومی پیشہ ورانہ معیارات برائے اساتذہ (این پی ایس ٹی)

عام طور پر "معیارات" "مؤثر طریقہ سے تدریس کے معیار کی توضیح وتعین کرتے ہیں۔ وہ "عمدہ طریقہ تدریس" کی نمائندگی کرتے ہیں اور "معیارات" کے حصول کے معنی ومطالب کو بھی واضح کرتے ہیں۔ پیشہ ورانہ طور پر ان معیارات کی درجہ بندی ان کے مقصد کے حصول اور دائرہ عمل کے اعتبار سے ہوتی ہے۔ یہ معیارات اپنے متعلقہ ڈومینز کے اعتبار سے عام یا خاص ہو سکتے ہیں۔ بنیادی طور پر اس کی تعریف تدریسی پیشے سے وابستہ سبھی افراد کو محیط ہو سکتی ہے یا کیریئر کے مختلف سطحوں کے اساتذہ بھی اس میں شامل ہو سکتے ہیں جن کے لیے ماہر سطح کے اساتذہ کو فاضل سطح کے استاد بننے کے لیے مکمل لائحہ عمل فراہم کیا جاتا ہے۔

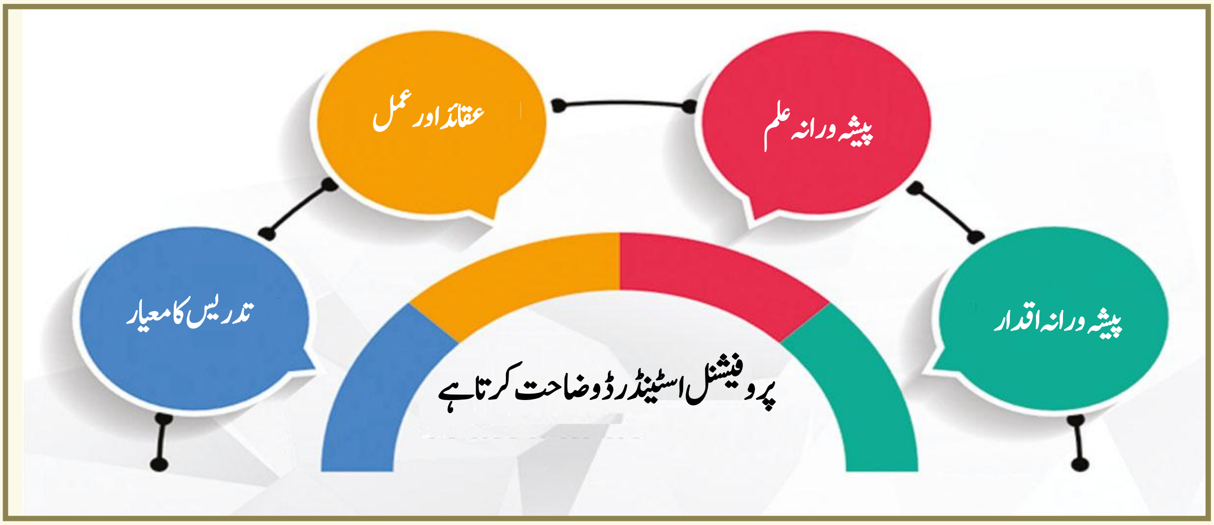

شکل 2: پیشہ ورانہ معیار اور استعداد سے متعلق وضاحتی تصویر

قومی تعلیمی پالیسی 2020 کے مقاصد کے حصول کے لیے، تینوں میدان عمل کے مذکورہ معیارات کی تفصیلی وضاحت اس انداز سے کی گئی ہے کہ تدریسی پیشہ ور افراد کے تاحیات کیریئر کے ارتقا کا احاطہ کیا جا سکے۔ NPST کا مشترکہ رہنما اصولوں کا مجموعہ NCERT, SCERTs، تمام سطحوں اور خطوں کے اساتذہ، اساتذہ کی تیاری اور ترقی میں مصروف ماہر تنظیموں، ماہر اداروں اور اعلیٰ تعلیمی اداروں کے صلاح مشوروں سے تیار کیا گیا ہے۔

4 قومی پیشہ ورانہ معیارات برائے اساتذہ (این پی ایس ٹی) کا دائرہ عمل

قومی پیشہ ورانہ معیارات برائے اساتذہ کے دائرہ عمل کے مطابق کیریئر کی جہات کو اساتذہ کے کام کے مخصوص پہلوؤں کے ذریعے بیان کیا جا سکتا ہے۔ اس دائرہ عمل کو مندرجہ ذیل تین باہم مربوط میدانوں میں تقسیم کیا گیا ہے، جسے اسٹینڈرڈ (معیار) کہتے ہیں اور یہ نیچے بیان کردہ متعدد میدانوں کا احاطہ کرتا ہے۔

4.1 معیار 1: بنیادی اقدار اور اخلاقیات

اس معیار (اسٹینڈرڈ) میں بنیادی اخلاقیات و اقدار سے متعلق ڈومینز کا ذکر کیا جائے گا، ایک استاد سے یہ توقع کی جاتی ہے کہ وہ ان بنیادی اخلاقیات و اقدار کو فروغ دے۔ تدریسی پیشہ میں بنیادی اقدار اور اخلاقیات بہت اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ یہ ان رہنما اصولوں کے طور پر کام کرتے ہیں جو اساتذہ کے اقدار کی پیشہ ورانہ ترقی میں معاون ہوتے ہیں۔ یہاں اساتذہ کے اقدار سے مراد یکجائی کا عہد، پیشہ ورانہ جذبہ، ایمانداری، عزت، یقین، کلاس روم میں باہمی افہام و تفہیم، دیگر اساتذہ کی تدریسی مہارتوں کی مستقل اصلاح کا جذبہ اور تاحیات آموزش ہے۔ ان تمام بنیادی اقدار اور اخلاقیات کو اپنا کر اساتذہ مساوات اور شمولیت میں جان ڈالتے ہیں۔

شکل 3: بنیادی اقدار اور اخلاقیات کی وضاحتی تصویر

4.2 معیار 2: علم و عمل۔ یہ "اسٹینڈرڈ" (معیار) ڈومین کے اس قسم کا احاطہ کرتا ہے جس میں اساتذہ سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ طلبا اور طرز تدریس کے بارے میں جانیں تاکہ کیریئر کے ہر مرحلے میں مؤثر طریقے سے کام انجام دے سکیں۔ یہ "معیار" اس طرح بھی رہنمائی کرتا ہے کہ آموزش و تدریس اور آموزش کے اندازِ قدر کے مرحلے میں ایک استاد طلبا کے لیے کس طرح مناسب تدریسی تجربات اپناتا ہے۔ اساتذہ کے علم اور عمل کا دائرہ بہت وسیع ہے، اس میں مضامین کا علم اور متعلقہ تدریسی مواد کا علم، مضامین کو پیش کرنے کے طریقوں کا علم، تعلیمی مقاصد اور قومی تعلیمی نظام کا علم، پالیسیاں اور تاریخ، نظریات کی آموزش کا علم اور سیکھنے والے کے سیاق و سباق کا مخصوص علم اور تعلیمی مشقوں کا علم شامل ہے۔ علم اور عمل میں چیزوں کو 'کرنے' کی صلاحیتیں اور شوق و ذوق کا احساس ادارہ جاتی ہو یعنی: طلبا کو شمولیتی اور بامعنی طور پر مشغول کرنا، منصوبہ بندی کرنا، پڑھانا، غور و فکر کرنا، وسائل کو تیار کرنا اور ان کا استعمال کرنا، مختلف درسیاتی مراکز بشمول کلاس روم، لائبریری، تجربہ گاہ، میدانی دورے،

کوریڈور اور کھیل کے میدانوں میں آموزشی تجربات وضع کرنا اور انجام دینا، تمام طلبا کی مجموعی آموزش اور ترقی میں مدد کرنا شامل ہے۔

شکل 4: علم و عمل کے متعلق وضاحتی تصویر

4.3 معیار 3: پیشہ ورانہ نمو اور ترقی۔ یہ "اسٹینڈرڈ" (معیار) اس ڈومین کا احاطہ کرتا ہے جو یہ بتاتا ہے کہ کیریئر کے ہر مرحلے میں مسلسل پیشہ ورانہ ترقی (CPD) کے پروگرام میں شرکت کے ذریعے پیشہ ورانہ، علم، استعداد اور مشق کو بہتر بنانے کے لیے ایک استاد سے کیا متوقع کرتا ہے۔ پیشہ ورانہ طور پر ایک استاد کو چاہیے کہ وہ اپنی پیشہ ورانہ شناخت کی قدر کرے اور مسلسل اپنی صلاحیتوں کو بڑھانے اور فروغ دینے کے لیے کوشاں رہے۔ جیسا کہ اسی دستاویز میں استعداد کی عملی تعریف میں واضح کیا گیا ہے کہ استعداد علم، رجحان اور صلاحیتوں کو محیط ہوتا ہے۔

شکل 5: پیشہ ورانہ نمو اور ترقی کی وضاحتی تصاویر

معیار 1: بنیادی اقدار اور اخلاقیات			
استاد سے مظاہرہ کے متوقع بنیادی اقدار اور پیشہ ورانہ اخلاقیات			
میدان	ماہر استاد	اعلیٰ درجے کا استاد	فاضل استاد
ہندوستانی آئین میں مندرج آئینی اقدار	آئینی اقدار کے حوالے سے استدلال، ترجیحات، غور و فکر اور وضاحت کرنے کی صلاحیت		
	اطلاعات کو اخلاقی اعتبار سے اور ذمہ دارانہ طور پر استعمال کرنے اور طلبا کے وقار کو یقینی بنانے کی صلاحیت		
	ہندوستانی آئین کے آرٹیکل 51A میں دیئے گئے بنیادی ذمہ داریوں سے آگاہی اور ان پر عمل آوری		
	قانونی ذمہ داریوں، قواعد و ضوابط، پالیسیوں کو سمجھنے اور متنازعہ حالات میں اخلاقی طور پر استدلال کرنے اور پیچیدہ ماحول میں مذاکرات کی صلاحیت		
پیشہ ورانہ تعلقات	طلبا کے لیے ہم نصابی مواقع فراہم کرنے کے لیے دیگر پیشہ ور افراد اور تنظیموں کے ساتھ ربط قائم کرنا		
	بچے کی مجموعی ترقی میں والدین اور کمیونٹی کے کردار کو تسلیم کرنا اور سمجھنا		
	وسائل وغیرہ کے اشتراک کے لیے اپنے اسکول اور دیگر اداروں اور کمیونٹی کے درمیان باہمی ربط برقرار رکھنے کی صلاحیت		
	اسکول کے اندر اور باہر مختلف متعلقین کے ساتھ پیچیدہ اور چیلنجنگ ماحول میں تعلقات کو پروان چڑھانے اور مذاکرات کرنے کی صلاحیت		
	ادارے کو مؤثر اور کارگر طریقے سے چلنے کے لیے اہداف اور حکمت عملی مقرر کرنے کی صلاحیت تاکہ طلبا کے تعلیمی مقاصد شمولیتی انداز میں حاصل کیے جاسکیں اور اسکول کے تمام اراکین کے لیے کام کا سازگار ماحول اور فلاح و بہبود کو یقینی بنایا جاسکے۔		

معیار 2: علم و عمل

کلاس روم میں مؤثر تدریسی مشقوں کے لحاظ سے ایک استاد سے کیا کیا جاننے، سمجھنے اور کرنے کی توقع کی جاتی ہے

میدان	ذیلی میدان	ماہر استاد	اعلیٰ درجے کا استاد	اعلیٰ درجے کا استاد
ہر بچے کی مخصوص صلاحیتوں کو تسلیم کرنا، نشان زد کرنا اور فروغ دینا	بچوں کی ترقی اور آموزش پر اثر	ترقی کے مختلف مراحل اور شعبوں (وقوفی، زبانی، سماجی، جذباتی اور جسمانی) سے متعلق نظریات کو سمجھنا	افراد کی آموزش اور ترقی کے پیٹرن کو نشان زد کرنے کے لیے بچوں کی ترقی کی سمجھ اور معلومات کا اطلاق	ہم جولیوں کے لیے بچوں کی ترقی کے نظریات کا نمونہ جاتی اطلاق
	سیکھنے والوں کا تنوع	سیکھنے والوں کے تنوع کی مختلف اقسام، (آموزشی انداز، آموزشی ضروریات، سماجی و اقتصادی مرتبہ، ثقافت، زبان، خاندانی ڈھانچہ وغیرہ کی واضح سمجھ پیدا کرنا نیز) اسکول اور کلاس روم میں اس تنوع کو مد نظر رکھنا	طلبا کی متوقع ضروریات کی تکمیل اور شمولیتی کلاس روم کی تخلیق کے لیے آموزشی وسائل کی معلومات کا اطلاق	کلاس روم کے تجربے کی بنیاد پر مختلف طلبا کی متنوع ضروریات کی تشخیص اور انہیں پورا کرنے کی صلاحیت
	معذور اور مخصوص صلاحیتوں کے مالک طلبا کی آموزشی ضروریات	مختلف قسم کی معذوریوں اور ان کی خصوصی آموزشی ضروریات کے ساتھ ساتھ مخصوص صلاحیتوں کے مالک طلبا کی ضروریات کے بارے میں علم کا مظاہرہ کرنا اور ان کی آموزش میں تعاون کے لیے منصوبہ بنانا	کلاس میں مختلف طلبا کی ضروریات کی شناخت اور ان کے حل کے لیے خصوصی ضروریات کے علم کا اطلاق	ماہرانہ تعاون کی درکار خصوصی ضروریات کی شناخت کرنے اور ہم جولیوں کو ایسے حالات سے رجوع کرنے کے طریقے بتانے کی صلاحیت
معلومات، موضوع کی نظریاتی تفہیم اور اطلاق		مضمون سے متعلق علم کو پھیلانے، اس کی تفہیم اور اطلاق کی صلاحیتوں کا مظاہرہ کرنا	درون مضمون اور بین مضمون کے مواد کے باہمی ربط کا اطلاق اور علاقائی اور مقامی علم کو مربوط کرنا	مضمون کے شعبے میں ترقیات سے باخبر رہنا اور درسیاتی انجام دہی میں نئے تصورات کو شامل کرنا۔
درسیات	درسیاتی خاکہ	کسی مضمون/شعبے کے درسیاتی مقاصد اور درسیاتی خاکے کی واضح سمجھ بوجھ پیدا کرنا	درون مضمون اور مضامین کے درمیان درسیاتی روابط کو سمجھنے اور تیار کرنے کے لیے ہم جولیوں سے اشتراک	جدید ترین ترقیوں اور نئی معلومات کو مد نظر رکھتے ہوئے درسیاتی انجام دہی میں ترمیم
طلبہ کی آموزش کے لیے مواد کی تیاری	تعلیمی / تدریسیاتی حکمت عملیاں اور آموزشی صنفیات	تدریس میں استعمال ہونے والی عام تدریسیاتی حکمت عملیوں، صنفیات اور عام تدریسی طریقوں اور وسائل کو سمجھنا	اپنے مضمون / تعلیمی میدان میں آموزشی صنفیات اور تدریسیاتی حکمت عملیوں کا استعمال کر کے، ترقیاتی آموزشی ماحصل / نتائج کو فروغ دینا۔	دلچسپ سبق کے منصوبہ تیار کرنے میں آموزشی نظریات، تدریسیاتی حکمت عملیوں کے انتخابات، صنفیات کے استعمال میں ہم جولیوں کی سرپرستی کرنا

معیار 2: علم و عمل				
کلاس روم میں مؤثر تدریسی مشقوں کے لحاظ سے ایک استاد سے کیا کیا جاننے، سمجھنے اور کرنے کی توقع کی جاتی ہے				
میدان	**ذیلی میدان**	**ماہر استاد**	**اعلیٰ درجے کا استاد**	**اعلیٰ درجے کا استاد**
	تفریق شدہ تعلیم و تدریس	متفرق تدریسی آموزشی حکمت عملیوں اور آموزش میں طلبا کی شمولیت بڑھانے میں کردار کی بہتر سمجھ اور مظاہرہ	آموزش میں طلبا کو مشغول کرنے کے لیے متفرق تدریسی حکمت عملیوں کا اطلاق	طلبا کی شمولیت بڑھانے کے لیے ترقیاتی اعتبار سے مناسب مختلف سرگرمیوں اور حکمت عملیوں کی تخلیق میں ہم جولیوں کی سرپرستی
	زندگی کی مہارتوں یعنی تنقیدی سوچ، تخلیقی سوچ اور اعلیٰ درجے کی فکری مہارتوں وغیرہ کو فروغ دینے کی حکمت عملیاں اور آلات	تنقیدی و تخلیقی سوچ، اور/یا دیگر اعلیٰ درجے کی فکری مہارتوں کو فروغ دینے والی عام تدریسیاتی حکمت عملیوں کی گہری سمجھ کا مظاہرہ	ایسی مہارتوں کو فروغ دینے کے لیے مناسب تدریسیاتی حکمت عملیوں کا استعمال	اس میدان میں حالیہ ترقیات کے علم کی بنیاد پر نئی تدریسیاتی حکمت عملیوں کی تخلیق
آموزشی منصوبے	آموزشی اہداف و مقاصد	قابل پیائش اور قابل حصول آموزشی مقاصد و اہداف کی سمجھ	درسیاتی ڈھانچے سے منسلک مضمون کے لیے قابل پیائش اور قابل حصول آموزش کے اہداف و مقاصد کی تخلیق	طلبا کی مختلف ضروریات کی تکمیل اور ان کی مجموعی ترقی کو مدنظر رکھتے ہوئے اعلیٰ توقعات قائم کرنے اور مشکل لیکن قابل حصول اہداف تیار کرنے کی صلاحیت
	آموزشی تجربات کی منصوبہ بندی	مخصوص آموزشی مقصد کے لیے آموزشی منصوبہ تیار کرنے کی صلاحیت	انفرادی آموزگاروں کی ضرورتوں کو شامل کرتے ہوئے مختلف آموزشی منصوبے تیار کرنا	درسیات پر مبنی باہم منسلک آموزشی منصوبوں کا ایک سلسلہ تیار کرنے کی صلاحیت
آموزش کا آموزش کے لیے اور بطور آموزش اندازۂ قدر	اندازۂ قدر کی حکمت عملیاں	اندازۂ قدر کی حکمت عملیوں اور آلات کی مختلف اقسام کو سمجھنا	طلبا کی آموزشی ضروریات کی بنیاد پر اندازۂ قدر کی مناسب حکمت عملیوں کو منتخب کرنا	تنظیمی، ریاستی اور قومی سطح پر اندازۂ قدر کی پالیسیوں کے علم کا مظاہرہ کرنا
	اندازۂ قدر کے اعداد و شمار	اندازۂ قدر کے اعداد و شمار سے طلبا کے بارے میں بصیرت حاصل کرنا	اہداف مقرر کرنے اور آموزش کے منصوبے بنانے کے لیے اندازۂ قدر کے اعداد و شمار کا استعمال کرنا	طالب علم/کلاس کی کارکردگی کے بارے میں ایک مضبوط نظریہ بنانے کے لیے متعدد ذرائع کے اعداد و شمار سے فائدہ

معیار2: علم و عمل

کلاس روم میں مؤثر تدریسی مشقوں کے لحاظ سے ایک استاد سے کیا کیا جاننے، سمجھنے اور کرنے کی توقع کی جاتی ہے

میدان	ذیلی میدان	ماہر استاد	اعلیٰ درجے کا استاد	اعلیٰ درجے کا استاد
				اٹھانا اور مناسب تدارک کے ذریعے آموزش میں مدد کرنا
	مواصلات اور فیڈبیک / جوابی تاثر	طلبا کی کارکردگی کے اعداد و شمار سے طلبا اور والدین کو مطلع کرنا اور پیشرفت کے بارے میں فیڈبیک دینا	طالب علم کے والدین اور ان کے نگراں سے طالب علم کی کارکردگی کے بارے میں مخصوص فیڈبیک ساجھا کرنا	طالب علم کی آموزش کی رہنمائی کے لیے والدین اور کمیونٹی کے اراکین کے ساتھ اشتراک کرنا
تعلیم میں ٹیکنالوجی کا استعمال اور انضمام		تعلیم میں ٹیکنالوجی کے کردار کو سمجھنا	تدریسی۔آموزشی اندازۂ قدر اور کلاس روم کے انتظام میں مدد کے لیے ICT آلات کا استعمال کرنا	تدریسی ۔ آموزش میں ساتھیوں اور خود کی معاونت کے لیے مناسب تکنیکی وسائل کی تیاری
کلاس روم کے اجزا اور حرکیات	محفوظ، پرورش کرنے والا اور معاون آموزشی ماحول	محفوظ اور شمولیتی کلاس روم بنانے کے لیے سہولیات اور وسائل کو منظم کرنا	ایک شمولیتی اور معاونتی آموزش کا ماحول قائم کرنا، ساتھ ہی طلبا کو بغیر خوف کے اپنی رائے کے اظہار کے لیے متحرک کرنا	شمولیتی محفوظ اور کلاس روم کی ترقی میں طلبا کو شامل کرنا
	کلاس روم کا انتظام	کلاس روم کے انتظام کے طریقوں کا علم اور ان کو استعمال کرنے کی صلاحیت کا مظاہرہ کرنا	طلبا کے کرداروں میں تنوع کو سمجھنا اور ان کو مناسب جگہ دینا	طلبا (رول ماڈل) میں خود انضباطی، ذاتی ذمہ داری اور قائدانہ صلاحیت کو فروغ دینا
	کلاس روم میں مؤثر ترسیل	کلاس روم میں ترسیل کی مختلف لفظی اور غیر لفظی حکمت عملیوں کو سمجھنے کی صلاحیت پیدا کرنا	آموزش کو شراکتی بنانے کے لیے کلاس روم میں مختلف لفظی اور غیر لفظی ترسیلی حکمت عملیوں کا استعمال اور ان جواب	کلاس روم میں ترسیل کو بہتر بنانے میں ہم جولیوں کی مدد/ رہنمائی کے لیے تعمیری فیڈبیک فراہم کرنا
	لسانی تنوع اور کثیر لسانیت	زبان کے تنوع اور متعلقہ زبان (زبانوں) میں مہارت سے قطع نظر تمام بچوں کے تئیں شمولیت کا مظاہرہ کرنا	تدریس و آموزش کی تسہیل کاری کے لیے کلاس میں کثیر لسانیت کے اطلاق کے لیے ہم جولیوں کی مدد کرنا	ہم جولیوں کے درمیان تدریس و آموزش کو آسان بنانے کے لیے کثیر لسانیت کی وکالت کرنا

معیار 3: پیشہ ورانہ نمو اور ترقی			
پیشہ ورانہ مشق میں ترقی اور نمو کی صلاحیت			
حلقہ	ماہر استاد	اعلیٰ درجے کا استاد	فاضل استاد
آموزشی ضروریات	اپنی پیشہ ورانہ ترقی کے لیے آموزشی ضروریات کی نشاندہی کریں اور اہداف کا تعین	متعلقین سے موصول ہونے والی معلومات کی بنیاد پر پیشہ ورانہ ترقی کا منصوبہ بنانا	ساتھیوں کو پیشہ ورانہ ترقی کے مواقع فراہم کرنے کے منصوبے بنانا اور فراہم کرنا
تفکری مشق	تفکری مشق کی تفہیم کا مظاہرہ کرنا	اپنے تدریسی عمل کو تبدیل کرنے کے لیے تفکری مشقوں کا استعمال کرنا	تفکری مشقوں کے اطلاق میں ہم جولیوں کی مدد/رہنمائی کرنا
آموزشی معاشرے کی مصروفیت اور شرکت	اسکول کے اندر اور باہر آموزشی مواقع میں شرکت	کانفرنسوں، سیمیناروں یا ویبی ناروں میں تحقیق اور آموزش کو پیش کرنا	اسکول کے اندر آموزشی معاشرے کا آغاز کرنا اور پیشہ ورانہ ترقی کی نشستیں منعقد کرنا

5 اطلاق

نیشنل سینٹر فار ٹیچرس کوالٹی (NCTQ) ایک ڈیجیٹل پلیٹ فارم ہے، این سی ٹی ای (NCTE) میں جس کے قیام کا مقصد اساتذہ سے متعلق اطلاعات کو محفوظ رکھ کر این پی ایس ٹی (NPST) کے کاموں کی سرانجام دہی ہے۔ مزید یہ کہ بہتر ریسورس پرسن / ایجنسیوں کی تخلیق کے لیے متعلقین اور نافذ کرنے والی ایجنسیوں کی صلاحیت سازی کے پروگرام شروع کرنا ہے۔ این پی ایس ٹی (NPST) کے رہنما دستاویز کا نفاذ اور اس اثر کے تعینِ قدر کا کام 1175 اساتذہ کے ساتھ مرکزی حکومت کی نگرانی میں چلنے والے 75 (25 KVS+ 25 NVS+ 25 CBSE) اسکولوں میں شروع کیا گیا ہے۔ شروع کیے گئے پروگرام کے درج ذیل مقاصد حاصل کر لیے گئے ہیں۔

- اساتذہ کی استعداد کی سطح اور کیریئر کے مرحلے کی نشاندہی کرنا
- اساتذہ کی مہارت / استعداد اور تدریسی مشقوں پر شروعاتی NPST کے اثرات کی پیمائش کرنا
- NPST کے نفاذ کی حکمت عملی پر متعلقین کے فیڈبیک جمع کرنا

5.1 عمل کا منصوبہ

NPST میں اتنی قوت ہے کہ اساتذہ کے معیار کی نقش گری کے لیے معیارات کی واضح تعریف اور اساتذہ کے استعداد میں بہتری کے لیے ترقیاتی راستوں کی نشاندہی کر کے تعلیمی نظام کو انقلابی انداز میں بدل سکتا ہے۔ NPST کے تجرباتی آغاز کے دوران بہت ہی محتاط انداز میں نفاذ کا تصوراتی منصوبہ بنایا اور جانچا گیا ہے۔ نفاذ کے طریقہ کار میں درج ذیل اقدام شامل تھے:

- ہدف گروپ کی رجسٹریشن
- معیارات کا اطلاق - اساتذہ کے کیریئر کے مرحلے کی شناخت
- کیفیتی اندازۂ قدر

NPST کے مطابق ایک استاد کے لیے ضروری ہے کہ وہ اپنی تدریسی مدت کار میں مسلسل اپنی مہارتوں اور استعداد میں اضافہ کرتا رہے، اساتذہ خود اور دوسروں کے اندازۂ قدر کے لیے وضع کردہ آلات سے اپنی مختلف صلاحیتوں کی نقش گری کے اہل ہوں گے۔ رسمی یا اصولی اندازۂ قدر میں (Formal assessment) اساتذہ کے استعداد کے پورٹ فولیوں (TCP) کی ترقی شامل ہوگی، جس میں اساتذہ کے تدریسی طریقہ کار، درس گاہ میں استاد کی کارکردگی، متعلقین سے موصول ہونے والی قیمتی آرا، نگراں اور ہم جولیوں کی (360 ڈگری) مشاہداتی رپورٹ بھی شامل ہوگی۔ باب 6 میں دیئے گئے اندازۂ قدر کے مجوزہ دائرہ عمل (suggestive assessment framework) کی بنیاد پر جانچ/اندازۂ قدر کے لیے آلہ کاروں اور مواد بشمول کارکردگی کے اشاریے (PI) تیار کئے جاسکتے ہیں۔

این پی ایس ٹی کی ابتدا کا منصوبہ ٔ عمل درج ذیل ہے:

(الف) NPST کے رہنما دستاویز کا اجرا اور عمل درآمد کے لیے ذمہ دار اداروں اور ایجنسیوں کی صلاحیت سازی کرنا۔

(ب) ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام خطوں کا NPST رہنما دستاویز کو اپنے موافق بنانا۔

(ج) اساتذہ کی پیشہ ورانہ ترقی، ان کی صلاحیت سازی اور ان کی تربیت وغیرہ کو NPST سے ہم آہنگ کرنا قومی تعلیمی پالیسی (NEP) 2020 کے شق 5.20 کی تجویز کے مطابق۔

(د) اساتذہ کو مختلف صلاحیتوں کا مالک بنانے کے لیے وسائل/ ماخذ/خود ترقی کے رہنما/ اندازہ قدر کے آلات وغیر تیار کرنا۔

5.2 اطلاقیت (Applicability)

(الف) NPST ریاستی حکومت/ مرکزی حکومت کے طے کردہ مناسب اداروں کے ذریعے نافذ کیا جائے گا اور اسی طرح کا معاملہ کی دیکھ بھال کے لیے مرکزی حکومت کے تحت آنے والی تنظیموں یا اداروں کے ساتھ بھی ہوگا۔

(ب) اساتذہ کی پیشہ ورانہ ترقی اور کیریئر کی دیکھ بھال کے لیے مناسب نامزد ادارے (مرکزی/ریاست) ایک تفصیلی طریقہ کار طے کریں گے اور NPST کے رہنما دستاویز سے انضمام اور اطلاق کے لیے ہدایات طے کریں گے اور گائیڈ نگ دستاویز کا نفاذ عمل میں آئے گا۔

(ج) مجاز حکومت ایک نوڈل آفسر منتخب کرے گی جو کہ NPST سے NCTE کے معاملوں میں رابطہ کرے گی۔

(د) NCTE نوڈل افسران کے لیے ورک شاپ میٹنگ منعقد کرے گی۔

(ہ) ہر وہ منتخب ادارہ جو NPST کے نفاذ کے لیے ذمہ دار ہے، وہ NCTE سے تفصیلات کو ساجھا کرے گا۔

(و) NCTE ایک ڈاٹا بیس تیار کرے گا جس میں ماہرین اور آماخذ بشمول آلہ کار کی تفصیلات محفوظ ہوں گی اور انہیں مجاز حکومت اداروں کے ساتھ ساجھا کیا جائے گا۔

(ز) NPST اساتذہ کی پیشہ ورانہ ترقی اور ان کے کیریئر کی دیکھ بھال کے لیے انضمام کرے گا، قومی تعلیمی پالیسی (NEP) 2020 کے شق 5.20 کے مطابق۔

5.3 معیاری جائزہ

معیارات کی افادیت اور اثر انگیزی کے سخت تجرباتی تجزیے کی بنیاد پر پیشہ ورانہ معیارات پر مقررہ وقت پر نظر ثانی جائے گی اور اسے از سر نو ترتیب دیا جائے گا۔

6 NPST دائرہ عمل (اختیاری) پر مبنی اندازۂ قدر کے آلہ کار

معیار 1: بنیادی اقدار و اخلاقیات

حلقہ 1: دستورِ ہند میں مذکور آئینی اقدار
ذیلی حلقہ 1.1۔ آئینی اقدار کے حوالے سے استدلال، ترجیح کاری، غور و فکر اور وضاحت کرنے کی صلاحیت
1.1.1۔ تمام طلبا اور ساتھیوں کے ساتھ احترام اور بہتر انداز میں پیش آنا۔ 1.1.2۔ خوشگوار اور یکجہتی کے ماحول کو فروغ دینا جہاں تمام افراد اپنے احساسات اور جذبات کا کھلے دل سے اظہار کریں۔
ذیلی حلقہ 1.2۔ معلومات کو اخلاقی طور پر ذمہ داری کے ساتھ استعمال کرنے اور طلبا کے وقار کو یقینی بنانے کی صلاحیت
1.2.1۔ طلبا کے متعلق معلومات کی حفاظت کرنا، بلا کسی ضرورت کے منتظمین کو اس کی اطلاع فراہم نہ کریں۔
ذیلی حلقہ 1.3۔ ہندوستانی آئین کے آرٹیکل A-51 میں مذکور بنیادی ذمہ داریوں کے تئیں آگاہی اور ان پر عمل آوری
1.3.1۔ طلبا کے اندر حب الوطنی کا جذبہ پیدا کریں، اور وقیع اور متنوع ورثے کے بارے میں جذبہ اور فخر و امتیاز پیدا کریں۔ 1.3.2۔ طلبا کے اندر ماحولیاتی تحفظ کے جذبہ کی حوصلہ افزائی کریں، ان کے اندر سائنسی مزاج اور قومی ترقی میں تعاون کا جذبہ پیدا کریں۔
ذیلی حلقہ 1.4- قانونی ذمہ داریوں، اصولوں، قواعد و ضوابط، پالیسیوں کو سمجھنے اور متضاد صورت حال میں اخلاقی استدلال اور پیچیدہ ماحول میں گفت و شنید کی صلاحیت
1.4.1۔ گرم جوشی کے ساتھ بیان کردہ قوانین پر عمل کریں (اسکول اور ریاستی ضوابط) اور ان کو نظر انداز کرنے یا خلاف ورزی کرنے کے نتائج سے آگاہ ہوں۔ 1.4.2۔ طلبا اور اپنے رفقائے کار کو قانون کی پاسداری کے لیے حوصلہ افزائی اور تعاون کرتا ہے اور مسائل کے ابھرنے پر ان کے حل میں مدد کرتا ہے۔
حلقہ 2: پیشہ ورانہ رشتے
ذیلی حلقہ 2.1۔ آموزگاروں کے لیے درسیاتی مواقع پیدا کرنے کے لیے دوسرے پیشہ وروں اور تنظیموں سے ربط و ضبط استوار کرنا
2.1.1۔ طلبا کے لیے متنوع آموزشی مواقع پیدا کرنے کے لیے اسکول میں اپنے رفقائے کار اور دوسرے پیشہ ور افراد سے اشتراک کرتا ہے۔

2.1.2۔ طلبا کے لیے حقائق پر مبنی اہداف کا تعین کرنا اور ایک سازگار آموزشی ماحول پیدا کرنا جس میں ہر کسی کو احساس تحفظ و قدر منزلت ہو، کے ذریعے ان اہداف کے حصول میں ان کی مدد کرنا۔
ذیلی حلقہ 2.2۔ بچے کی کلی ترقی میں والدین اور کمیونٹی کے کردار کا اعتراف کرنا اور سمجھنا
2.2.1۔ والدین اور کمیونیٹی کے ساتھ بھروسہ مند تعلقات استوار کرنا تاکہ طلبا کو اس کی یقین دہانی کرائی جائے کہ انھیں گھر اور معاشرے میں آموزشی تعاون حاصل ہے۔
ذیلی حلقہ 2.3۔ وسائل وغیرہ کے تبادلہ کے لیے اپنے اسکول، دیگر اسکولوں اور برادری میں باہمی ربط برقرار رکھنے کی اہلیت۔
2.3.1۔ طلبا کے آموزشی تجربات کو ثروت مند بنانے کے لیے دیگر اسکولوں کے اساتذہ اور کمیونٹی کے ساتھ بہترین رشتے تعمیر کرنا۔
ذیلی حلقہ 2.4۔ اسکول کے اندر اور باہر مختلف فریقین کے ساتھ مضبوط تعلقات قائم کرنے اور چیلنجنگ اور پیچیدہ گفت وشنید کی صلاحیت رکھنا
2.4.1۔ اعتماد اور یقین کے ساتھ ربط وضبط کو قائم کریں اور اس بات کو یقینی بنانا کہ ہر فرد آئینی اقدار اور رویے کی بالادستی قائم کررہا ہے۔
ذیلی حلقہ 2.5۔ بہتر اہداف اور حکمت عملیوں کی تشکیل تاکہ ادارے مؤثر اور کارگر طریقے سے کام کریں اور تمام طلبا کے لیے تعلیمی اہداف کے حصول کو اور اسکول کے تمام اراکین کے لیے بہترین اور سازگار ماحول کی فراہمی کو یقینی بنایا جاسکے
2.5.1۔ طلبا کے لیے حقائق پر مبنی مقاصد کا تعین اور ان کے حصول میں ایسا سازگار آموزشی ماحول جس میں ہر کسی کو احساس تحفظ اور قدر ومنزلت ہو۔
2.5.2۔ اپنے اور اپنے رفقائے کار کے لیے کام کے سازگار ماحول پیدا کرنے میں مدد کرنا۔

معیار 2: علم و عمل

حلقہ 3: ہر ایک طالب علم کی منفرد صلاحیتوں کی شناخت کرنا، ان کی صلاحیتوں کو تسلیم کرنا اور ان کی صلاحیتوں کو تقویت پہچانا		
ماہر استاد	**اعلی درجے کا استاد**	**فاضل استاد**
ذیلی حلقہ 3.1۔ بچوں کی نشوونما اور آموزش		
بچوں کے نشوونما اور ان کی ترقی (وقوفی، لسانی، سماجی، جذباتی اور جسمانی) کے لیے مختلف مراحل اور میدانوں سے متعلق نظریات کو سمجھنا	آموزشی پیٹرن اور ترقی کو نشان زد کرنے کے لیے بچے کی ترقی کو سمجھنا اور معلومات کا اطلاق کرنا	ہم جولیوں کے لیے بچے کی ترقی کے نظریات کا مثالی اطلاق

3.1.1 آموزشی صلاحیت اور حصولیابیوں کے حوالے سے کلاس روم کی متنوع ضروریات کو پورا کرنا۔	3.1.2 طلبا کی متنوع آموزشی ضروریات کو سمجھنا اور سبق کا منصوبہ بنانے اور اسے انجام دینے میں ان معلومات کو شامل کرنا	3.1.3 اپنے ہم جولیوں کو طلبا کے مختلف آموزشی ضروریات کو سمجھنے میں مدد کرنا اور سبق کا منصوبہ بنانے اور اسے انجام دینے میں معلومات کو بہتر انداز میں استعمال کرنا
ذیلی حلقہ 3.2: آموزگاروں کا تنوع		
آموزشی اداروں میں تنوع (جس میں شامل ہیں آموزشی ضروریات، سماجی اور معاشی مرتبہ، ثقافت، زبان اور خاندانی پس منظر وغیرہ) اور درس گاہ و اسکولوں میں اس سے قطع نظر تنوع کو مد نظر رکھنا۔	**طلبا کے متنوع ضروریات کی تکمیل اور شمولیتی کلاس روم کی تخلیق کے لیے آموزشی وسائل کی معلومات کا اطلاق**	**کلاس روم کے تجربات کی بنیاد پر ہر ایک طالب علم کے متنوع ضررویات کی تشخیص اور حل کرنے کی صلاحیت**
3.2.1 ذات، مذہب وملت، رنگ ونسل سے قطع نظر تمام طلبا کے ساتھ رواداری اور مساوات کا معاملہ کریں، اسکول اور کمرہ جماعت میں مختلف ثقافتی سرگرمی میں حصہ لینے کے لیے ان کی حوصلہ افزائی کریں۔	3.2.2 طلبا کو گوناگوں علمی مواد فراہم کریں، اور انھیں اپنے ذاتی بیانیے کو ساجھا کرنے اور اپنے سیاق پر اظہار رائے میں حوصلہ افزائی کریں۔	3.2.3 طلبا کی انفرادی ضرورتوں کی تشخیص کریں اور اسی کے مطابق تدریسی آموزشی حکمت عملیوں میں توافق کریں
حلقہ 3.3 معذور طلبا کی آموزشی ضروریات		
مختلف قسم کی معذوریوں کا مظاہرہ کریں اور مخصوص آموزشی ضرورتوں اور خدا داد صلاحیت کے مالک طلبا کی ضرورتوں کے علم اور ان کی آموزش کے لیے بہتر منصوبن بندی کریں	**کمرہ جماعت کے مختلف طلبا کی مختلف ضرورتوں کو نشان زد کرنے اور انھیں پورا کرنے کے لیے مخصوص ضرورتوں کے علم کا اطلاق**	**ماہرانہ معاونت کی مدد سے مخصوص ضروریات کو نشان زد کرنے کی صلاحیت اور اس طرح کے حالات سے نپٹنے کے طریقوں کے بارے میں اپنے ہم جولیوں کو معلومات فراہم کرنا**

3.3.1 وسائل کو اس انداز میں مرتب کیا جاتا ہے کہ وہاں تک سب کی رسائی ہو۔ اسے معذور اور خداداد صلاحیتوں کے مالک طلبا کے لیے حساس انداز میں منظم کیا جاتا ہے۔ 3.3.2 کلاس روم کے وہ طلبا جنھیں پڑھنے، ریاضی حل کرنے جیسے کلاس روم کے کاموں میں مشکلات کا سامنا ہے ان کے ساتھ صبر اور خیر خواہی کا مظاہرہ کریں۔	3.3.3 انفرادی طلبا کی ضروریات پر مبنی متنوع موزوں چیلنجنگ وسائل اور تدریسی حکمت عملی کا استعمال۔ 3.3.4 آموزش میں بہتری کے لیے تعاون کی غرض سے طلبا کی خوبیوں کی بنیاد پر خاص حکمت عملی کے تحت انھیں گروپ میں منظم کرنا۔	3.3.5 خصوصی احتیاج کے طلبا کے لیے انفرادی تعلیمی منصوبہ (IEPs) بنانا۔ 3.3.6 اپنے ہم جولیوں کی تدریسیاتی حکمت عملیوں میں رہنمائی کریں جو معذور اور خصوصی احتیاج والے آموزکاروں کی ضرورتوں کو کلاس روم میں مزید شمولیتی بنانے کے لیے اختیار کی جاسکیں۔

حلقہ 4: علم، مضمون کا نظریاتی فہم اور اطلاق		
ماہر استاد	**اعلیٰ درجے کا استاد**	**فاضل استاد**
ذیلی حلقہ 4.1: علم، مضمون کی نظریاتی فہم اور اطلاق		
علم کو پھیلانے، سمجھنے اور مضمون کے مختلف پہلوؤں کے اطلاق کی صلاحیت کا مظاہرہ کرنا	**موضوع کے مواد کے درونی اور بینی رشتوں اور مقامی اور دیہی علم کے مابین رشتوں کو استوار کرتا ہے**	**مضمون کے تمام شعبوں میں ہو رہی ترقی سے آگاہ اور درسیاتی کی انجام دہی میں نئے تصورات کو شامل کرتا ہے**
4.1.1 تصورات کی تدریس کے لیے کہانیاں، سرگرمیاں، تجربات جیسی متنوع حکمت عملیوں کو برتتا ہے۔ 4.1.2 کلاس میں طلبا کے پوچھے گئے سوالات کا بہتر طریقہ سے جواب دیتا ہے اور بوقت ضرورت تفصیل فراہم کرتا ہے۔	4.1.3 پچھلے سبق اور موجودہ سبق کے تصورات کے مابین ربط قائم کرتا ہے۔ 4.1.4 جہاں تک ممکن ہوتا ہے اسکول کے دوسرے مضامین اور مقامی / دیسی علم کے مابین ربط قائم کرتا ہے۔	4.1.5 مضمون کے درسیاتی توقعات کو پورا کرنے کے لیے نئی تدریسیاتی تکنیک ایجاد کرتا ہے۔ 4.1.6 اپنے مضمون یا دوسرے مضامین سے متعلق تحقیقی مضامین، جرائد، میگزین یا رسالوں سے برابر رجوع کرتا ہے۔

حلقہ 5: درسیات		
ماہر استاد	اعلیٰ درجے کا استاد	فاضل استاد
ذیلی حلقہ 5.1: درسیات کا خاکہ		
تعلیمی نصاب اور مضمون کے درسیاتی خاکے اور درسیاتی مقاصد کو واضح طور پر سمجھنا	بین مضامین اور دروں مضامین کے درسیاتی روابط کو سمجھنے اور تیار کرنے کے لیے رفقائے کار کے ساتھ اشتراک	علم کے میدان میں تازہ ترین پیش رفت اور نئی معلومات کو مد نظر رکھتے ہوئے نئے درسیاتی عمل میں ترمیم اور اس کی تیاری
5.1.1 درسیاتی توقعات اور مضمون کی تدریس کے لیے اہداف کو ذہن میں رکھتے ہوئے سبق کی تدریس۔	5.1.2 طلبا کو کلی آموزش کے قابل بنانے کے لیے مضمون کی درسیات اور دوسرے مضامین کے درمیان واضح ربط پیدا کرتے ہوئے سبق کی تدریس۔	5.1.3 منصوبہ بندی اور تدریس میں مضمون کے متعلق نئے اور جدید افکار کو شامل کرتا ہے۔ 5.1.4 منصوبہ بندی اور تدریس میں ورک شاپ، مطالعے یا دوسرے ذرائع سے حاصل کردہ آموزش کا اطلاق کرتا ہے۔

حلقہ 6: طلبا کی آموزش کے لیے مواد کی تیاری		
ماہر استاد	اعلیٰ درجے کا استاد	فاضل استاد
ذیلی حلقہ 6.1: تعلیمی / تدریسی حکمت عملیاں اور آموزشی صنفیات		
عام تدریسی حکمت عملی کو سمجھنا، تدریس میں استعمال ہونے والی آموزشی صنفیات اور عام طرز تدریس اور وسائل کی تفہیم	اپنے مضمون / تدریسی شعبے میں آموزشی صنفیات اور تدریسی حکمت عملیوں کا استعمال کرتے ہوئے ترقیاتی طور پر مناسب آموزشی اہداف ما حصل مقرر کرنا	آموزشی نظریات، تدریسیاتی حکمت عملیوں کے انتخاب اور توجہ طلب سبق کے منصوبے بنانے کے لیے آموزشی صنفیات کے استعمال میں ہم کاروں کی رہنمائی کرتا ہے
6.1.1 مواد کی تفہیم میں مدد کے لیے طلبا کی آزادانہ بات چیت میں معاونت کرتا ہے۔	6.1.2 طلبا کی حوصلہ افزائی کرتا ہے کہ وہ مختلف موضوعات پر سوال کریں، علمی بحث و مباحثہ کریں اور اپنے خیالات کا کھل کر اظہار کریں۔	6.1.3 ہم جولیوں کی آموزش میں معاونت کے لیے مختلف طے کردہ اور غیر متعینہ تعاملات میں توازن کو یقینی بنانے میں رفقائے کار کی رہنمائی کرتا ہے۔
ذیلی حلقہ 6.2: تفرقی تدریس		

تفرقی تدریس/ تدریسی حکمت عملیوں اور آموزش میں طلبا کی شراکت کو بڑھانے میں ان کے کردار کی واضح فہم و ادراک کا مظاہرہ	طلبا کو آموزش میں مشغول کرنے کے لیے تفرقی ہدایات کا اطلاق	طلبا کی مصروفیات کو بڑھانے کے لیے مناسب تفرقی سرگرمیوں اور مختلف حکمت عملیوں کے وضع کرنے میں اپنے ہم کار ساتھوں کی سرپرستی
6.2.1 درسیات کے مقاصد کو پورا کرنے کے لیے تدریس- آموزش کے مختلف طریقوں اور حکمت عملیوں کو ایک ساتھ استعمال کریں۔	6.2.3 آموز گاروں کو مناسب طور پر چیلنج کرنے کے لیے گروپ کے اندر مختلف آموزشی ضروریات والے آموز گاروں کے لیے سوالوں / سرگرمیوں میں تفریق کرنا۔	6.2.5 اپنے خیالات و نظریات کو اظہار کرنے کے لیے طلبا کو مناسب موقع دیتے ہوئے تفرقی تدریسی حکمت عملیوں پر برابر کاربندرہتا ہے۔
6.2.1 تمام آموزگاروں کے ساتھ سوچ سمجھے ردعمل کا مظاہرہ۔	6.2.2 آموز گاروں کو مناسب طور پر چیلنج کرنے کے لیے گروپ کے اندر مختلف آموزشی ضروریات والے آموز گاروں کے لیے سوالوں / سرگرمیوں میں تفریق کرنا۔	6.2.3 اپنے خیالات و نظریات کو اظہار کرنے کے لیے طلبا کو مناسب موقع دیتے ہوئے تفرقی تدریسی حکمت عملیوں پر برابر کاربندرہتا ہے۔

ذیلی حلقہ 6.3: تنقیدی سوچ، تخلیقی سوچ اور اعلیٰ درجہ کی فکری مہارتوں جیسی زندگی کی صلاحیتوں کے فروغ کی حکمت عملیاں اور آلات کار		
تنقیدی سوچ اور تخلیقی سوچ اور اعلیٰ درجے کی فکری مہارتوں کو فروغ دینے والی تدریسیاتی حکمت عملیوں کی گہری سمجھ کا مظاہرہ	اس طرح کی مہارتوں کو فروغ دینے کے لیے مناسب تدریسیاتی حکمت عملیوں کا استعمال	اس میدان میں ہو رہی جدید ترین پیش رفت کی معلومات کی بنیاد پر نئی تدریسیاتی حکمت عملیوں کی تخلیقی طریقہ کار
6.3.1 عام زندگی کے مسائل پر تصورات کے اطلاق میں بچوں کی مدد کے لیے کلاس روم کی سرگرمیوں کا استعمال کرنا۔ 6.3.2 سماجی-جذباتی ضرورتوں کی تکمیل کرنے والی کلاس روم کی بعض سرگرمیوں جیسے مراقبہ، بحث و مباحثہ	6.3.3 کلاس روم کی تدریس کے حصے کے طور پر بچوں کو تجزیے اور سوال کے لیے برابر موقع فراہم کرنا۔ 6.3.4 سماجی تعامل، ترسیل اور اشتراک جیسی روزمرہ کی کلاس روم سرگرمیوں کو سماجی- جذباتی مہارتوں کے فروغ کے لیے مسلسل ایک ساتھ انجام دینا۔	6.3.5 مخصوص مضمون یا تمام مضامین میں تنقیدی سوچ، تحقیقی سوال پوچھنے اور تفکر کی تسہیل کاری کے لیے تدریسیاتی طریقے وضع کرتا ہے۔ 6.3.6 ہر طالب علم کی سماجی-جذباتی ضرورتوں پر نگاہ رکھتا ہے، اور انھیں پورا کرنے کی کوشش کرتا ہے۔

وغیرہ کو شامل کرنا		
حلقہ 7: آموزشی منصوبے		
ماہر استاد	**اعلیٰ درجے کا استاد**	**فاضل استاد**
ذیلی حلقہ 7.1 آموزشی اہداف اور مقاصد		
قابل پیمائش اور قابل حصول آموزشی اہداف اور مقاصد کو سمجھنا	**درسیاتی خاکے سے وابستہ مضمون کے لیے قابل پیمائش و حصول آموزشی اہداف و مقاصد کا تعین**	**اعلیٰ توقعات قائم کرنے اور چنوتی والے لیکن قابل حصول مقاصد طے کرنے، طلبا کی مختلف ضرورتوں کو پورا کرنے اور طلبا کی کل جہتی ترقی کو مدنظر رکھنے کی صلاحیت**
7.1.1 وسیع مقاصد کو ذہن میں رکھتے ہوئے سبق کے منصوبے بناتا ہے، اور بہتر انداز میں سرگرمیوں اور آموزشی ماحصل کے اندازۂ قدر کی نقش گری کرتا ہے۔	7.1.2 مضمون کے اہداف و مقاصد کے حصول کے لیے آموزشی ماحصل وضع کرتا ہے۔	7.1.3 مخصوص آموزشی ماحصل کو مدنظر رکھتے ہوئے مقامی سیاق اور آموزکاروں کی ضرورت سے مطابقت پیدا کرنے کے لیے حسب ضرورت سبق اور حکمت عملیوں کو سیاق کے مطابق بناتا ہے۔
ذیلی حلقہ 7.2: آموزشی تجربات کی منصوبہ بندی		
مخصوص آموزشی مقاصد کے لیے آموزشی منصوبہ بنانے کی صلاحیت	**ہر فردواحد کی آموزشی ضرورتوں کو شامل کرتے ہوئے تفرقی آموزشی منصوبہ بناتا ہے**	**درسیات کی بنیاد پر باہم مربوط آموزشی منصوبوں کی ایک سیریز بنانے کی صلاحیت**
7.2.3 مواد، ماحصل، سرگرمیوں اور مفصل بیان کردہ اندازۂ قدر کی حکمت عملیوں کے ساتھ سبق کا مفصل منصوبہ تیار کرتا ہے۔	7.2.4 اضافی ضرورت اور مدد کے طالب آموزگاروں کے لیے مخصوص سرگرمیوں اور وسائل کی منصوبہ بندی کرتا ہے (مثلاً، کسی کمزور قاری کے لیے آسان فہم اور سادہ متن)	7.2.5 اسباق کے لیے ایسے منصوبے بناتا ہے جو نتیجتاً بچوں کی آموزش کے طریقوں اور سابقہ کلاسوں میں ان کے آموزشی طریقوں پر مبنی تصورات اور ابواب کو محیط و مرتب ہوتا ہے۔
حلقہ 8: آموزش کا، آموزش کے لیے اور بطور آموزش اندازۂ قدر		
ماہر استاد	**اعلیٰ درجے کا استاد**	**فاضل استاد**

ذیلی حلقہ 8.1: اندازۂ قدر کی حکمت عملیاں		
ماہر استاد	اعلیٰ درجے کا استاد	فاضل استاد
اندازۂ قدر کی مختلف قسموں کی حکمت عملیوں اور آلات کار کو سمجھنا	**طلبا کی آموزشی ضرورتوں پر مبنی اندازۂ قدر کی مناسب حکمت عملیوں کا انتخاب**	**قومی ، ریاستی اور تنظیمی سطح پر اندازۂ قدر کی پالیسیوں کی معلومات کا مظاہرہ**
8.1.1 طلبا کے اندازۂ قدر کے لیے حکمت عملیاں اپناتا ہے۔ جیسے کمرہ جماعت میں مشاہدہ، سوال و جواب، ان کی کاپی میں تحریری کام، سبق کے اختتام میں سوالات 8.1.2 تدریسی آموزشی عمل کے دوران طلبا سے آزاد جوابی سوال پوچھتا ہے	8.1.3 طلبا کی آموزشی ضرورت کے اعتبار سے کلاس روم میں مختلف تدریسی طریقہ کار کا استعمال کرتا ہے، جیسے پروجکٹ، پیش کش، پورٹ فولیو، عملی کام، کوئیز، سروے، کیس اسٹڈی وغیرہ۔ 8.1.4 موضوع سے متعلق طلبا سے بات کرتا ہے تا کہ اس کا تعین ہو سکے کہ وہ کیا جانتے ہیں اور ان کی سمجھ کیا ہے۔	8.1.5 موزوں پالیسی دستاویز میں سفارش کردہ کلاس روم میں اندازۂ قدر کی بہترین روایات کو نافذ کرتا ہے۔ 8.1.6 کلاس روم میں اندازۂ قدر کو آموزش کے لیے اور بطور آموزش شامل کرتا ہے۔

ذیلی حلقہ 8.2: اندازۂ قدر کا ڈیٹا		
اندازۂ قدر کے ڈیٹا سے طلبا کے بارے میں اہم معلومات حاصل کرتا ہے۔	**اندازۂ قدر کے ڈیٹا کا استعمال کر کے طلبا کے لیے اہداف مقرر کرتا ہے اور آموزشی منصوبے بناتا ہے**	**طالب علم / کلاس روم کی کارکردگی سے متعلق ٹھوس رائے قائم کرنے کے لیے متعدد ذرائع سے حاصل ہونے والے ڈیٹا کا استعمال کرتا اور مناسب تدارک کے ذریعے آموزشی عمل میں تعاون کرتا ہے**
8.2.1 کلاس روم آموزش میں عام مسائل اور متبادل تصورات کی شناخت اور ان کو حل کرنے کے لیے اندازۂ قدر کا ڈیٹا استعمال کرتا ہے۔	8.2.2 طلبا کی مخصوص آموزشی ضرورتوں کے عین مطابق سبق کے منصوبوں اور طریقۂ تدریس میں تبدیلی کے لیے اندازۂ قدر کے ڈیٹا کا استعمال کرتا ہے۔	8.2.3 تدریس اور منصوبہ بندی میں بہتری کے میدانوں کی شناخت کے لیے طالب علم کی آموزش سے متعلق مختلف اندازۂ قدر کی مدد سے جمع کردہ معلومات کو یکجا کرتا ہے۔

		8.2.4 تدریس و تربیت اور منصوبہ بندی میں بہتری کے میدانوں کی شناخت کرتا ہے اور مخصوص تدارک کا منصوبہ بناتا ہے۔
ذیلی حلقہ 8.3: ترسیل اور جوابی تاثر		
طلبا کی کارکردگی کے ڈیٹا سے طلبا، ان کے والدین اور ان کے سرپرستوں کو مطلع کرتا ہے۔	**طلبا کی کارکردگی سے متعلق مخصوص فیڈ بیک کو ان کے والدین اور ان کے سرپرستوں سے ساجھا کرتا ہے۔**	**آموزش میں رہنمائی کے لیے طلبا کے والدین اور معاشرہ کے افراد کے ساتھ اشتراک کرتا ہے۔**
8.3.1 طلبا کی جانب سے موصول ہونے والے جوابات اور ان کے کاموں کی جانچ کے دوران کے طلبا کو مخصوص اور معیاری جوابی تاثر (فیڈبیک) فراہم کرتا ہے۔ 8.3.2 اسکول کی جانب سے منعقد کئے گئے پیرنٹس ٹیچرس میٹنگ میں طلبا کی کارکردگی، بالخصوص امتحانات کے نمبرات اور کمرہ جماعت میں ان کی شراکت کے بارے میں والدین اور مشفقین سے تبادلۂ خیال کرتا ہے۔	8.3.3 ہر طالب علم کو فرداً فرداً ان کی کار کردگی کے بارے میں مفصل فیڈ بیک دیتا ہے ساتھ ہی اصلاح کی گنجائش اور امکانات کے بارے میں بھی برابر مشورے دیتا ہے۔ 8.3.4 طلبا کی کارکردگی کے بارے میں والدین اور مشفقین کے ساتھ مخصوص اور مفصل فیڈبیک ساجھا کرتا ہے۔	8.3.5 اپنے اور ہم جولیوں کے اندازۂ قدر کے قابل بنا کر طلبا کو اپنی کارکردگی پر غور کرنے میں زیادہ سے زیادہ حوصلہ افزائی کرتا ہے۔ 8.3.6 گھر پر بچوں کی آموزش میں معاونت طریقے کے بارے میں والدین اور مشفقین کو مخصوص اور پر خیال رہنمائی فرماتا ہے۔

حلقہ 9: تعلیم و تربیت میں ٹیکنالوجی کا استعمال اور انضمام

ماہر استاد	**اعلیٰ درجے کا استاد**	**فاضل استاد**
تعلیم میں ٹیکنالوجی کی ضرورت کو سمجھتا ہے	تدریس، آموزش، اندازۂ قدر اور کلاس روم کی دیکھ بھال میں تعاون کی غرض سے ICT آلات کا استعمال کرتا ہے	خود اور اپنے ہم کار ساتھیوں کی تدریس۔ آموزش میں معاونت کے لیے موزوں تکنیکی وسائل تیار کرتا ہے
9.1 ایسے مناسب ICT وسائل کی شناخت	9.2 تدریسی اور اندازۂ قدر کی عملی مشقوں میں	9.3 اپنی اور اپنے ہم کار ساتھیوں کی موزوں

کرتا ہے جو مخصوص تصورات کی تدریس کی اثر انگیزی میں بہتری پیدا کرتا ہے۔	تخلیقی تبدیلی کے لیے موجودہ ICT وسائل کا مؤثر طریقے سے موافق کرتا ہے۔	تدریسی و آموزشی سرگرمیوں کو بہتر بنانے کے لیے ICT کے اپنے وسائل کی تشکیل کرتا ہے۔
حلقہ 10: کلاس روم کے اجزا اور حرکیات		
ماہر استاد	**اعلیٰ درجے کا استاد**	**فاضل استاد**
ذیلی حلقہ 10.1: محفوظ، علم پرور اور معاون آموزشی ماحول		
ایک محفوظ اور شمولیتی کلاس روم بنانے کے لیے سہولیات اور وسائل کو منظم کرتا ہے۔	**شمولیتی اور معاونتی آموزشی ماحول تشکیل کرتا ہے، ساتھ ہی طلبا کی بلا کسی خوف و ڈر کے اپنی رائے کے اظہار کی حوصلہ افزائی کرتا ہے۔**	**کلاس روم کو محفوظ اور شمولیتی بنانے میں طلبا کو بھی شامل کرتا ہے۔**
10.1.1 کلاس روم کے کام کاج کے لیے معمولات اور طریقہ کار وضع کرتا ہے۔	10.1.3 طلبا کے مشوروں کو مدنظر رکھتے ہوئے کلاس روم کا لچکدار نظام الاوقات متعین کرتا ہے	10.1.5 طلبا کی امارت میں ان کے ساتھ مل کر کلاس روم کے معمولات تشکیل کرتا ہے۔
10.1.2 دباؤ سے آزاد کلاس روم کے ماحول کو یقینی بناتا ہے جس میں فکر و عمل، مکالمے اور آپسی بات چیت کی مکمل حوصلہ افزائی ہوتی ہے۔	10.1.4 طلبا کی حوصلہ افزائی کرتا ہے تاکہ وہ روز مرہ کے مسائل مثلاً (بے چینی کا احساس، ڈرانے دھمکانے کے مسائل، اعتماد سازی وغیرہ) پر بحث و مباحثہ کریں اور اپنے خیالات کا اظہار کریں۔	10.1.6 دوسروں کے ساتھ مل کر کلاس روم کے لیے ایسے اصول و ضوابط وضع کرتا ہے جو کلاس روم میں احساس شمولیت اور آشتی کی روح کا غماز ہوتا ہے۔

ذیلی حلقہ 10.2: کلاس روم کے انتظام وانصرام		
کلاس روم کے انتظام وانصرام کے متعلق طریقوں کی معلومات اور اس کے استعمال کرنے کے صلاحیت کا مظاہرہ کرتا ہے	طلبا کے رویوں کے تنوع کو سمجھتا اور ان سے مطابقت پیدا کرتا ہے	طلبا (رول ماڈل) میں خود - انضباطی، احساسِ ذمہ داری اور قائدانہ صلاحیت پیدا کرتا ہے
10.2.1 کلاس روم میں اپنے اصول و ضوابط متعین کرتا ہے، اور مناسب موقع پر طلبا کے رویوں میں تدارک اور اصلاح کی جاتی ہے۔	10.2.2 طلبا کے رویوں کو ان کے سیاق و سباق سے جوڑتا ہے اور رد عمل کا موزوں اظہار کرتا ہے۔	10.2.3 جمہوری انداز میں طلبا کے توقعات کو بلند کرتا ہے، اور ان کو خود پورا کرنے کے لیے ان کی حوصلہ افزائی کرتا ہے۔
ذیلی حلقہ 10.3: کلاس روم میں مؤثر ترسیل		
کلاس روم میں مختلف زبانی اور غیر زبانی ترسیل کی حکمت عملیوں کو سمجھنے کی صلاحیت پیدا کرتا ہے	آموزش کو شمولیتی بنانے کے لیے کلاس روم میں مختلف زبانی اور غیر زبانی ترسیل کی حکمت عملیوں کا استعمال کرتا ہے اور ان کا جواب دیتا ہے	کلاس روم میں ترسیل کو بہتر بنانے کے لیے اپنے ہم کار ساتھیوں کو بہتر مشورہ دیتا ہے اور ان کی رہنمائی کرتا ہے
10.3.1 مناسب زبانی اور غیر زبانی حکمت عملیوں جیسے آنکھ میں آنکھ ملانا، اشارے کرنا، لقمہ دینا وغیرہ کا مظاہرہ کرتا ہے۔	10.3.2 طلبا کی شمولیت کی حوصلہ افزائی کے لیے مختلف موزوں زبانی اور غیر زبانی ترسیل کی حکمت عملیوں کا استعمال کرتا ہے۔ 10.3.3 طالب علم کی غیر زبانی کو سمجھتا ہے اور تدریس کے دوران اپنی ترسیلی حکمت عملیوں میں مناسب ردوبدل کرتا ہے۔	10.3.4 کلاس روم میں مؤثر ترسیل کی حکمت عملیوں کے نفاذ کے لیے اپنے ہم جولیوں کی رہنمائی کرتا ہے۔
ذیلی حلقہ 10.4: لسانی تنوع اور کثیر لسانیت		
لسانی تنوع اور متعلقہ زبان پر زبانوں میں مہارت ہونے کے باوجود تمام بچوں کے تئیں شالمیت جامعیت کا مظاہرہ کرتا ہے	تدریس و آموزش میں تسہیل کاروں کے لیے کلاس روم میں کثیر لسانیت کو اپنانے میں ہم کار ساتھیوں کی مدد کرتا ہے	اپنے ہم کار ساتھیوں میں تدریس و آموزش کی تسہیل کے لیے کثیر لسانیت کو برتنے کی وکالت کرتا ہے

10.4.1 حسب ضرورت درس وتدریس کے دوران ذریعہ تعلیم کی زبان اور مقامی زبان اپنا کر تدریسی عمل انجام دیتا ہے۔	10.4.2 لسانی اعتبار سے متنوع کلاس روم میں حکمت عملیاں اپنانے میں ہم کاروں کی رہنمائی کرتا ہے۔	10.4.3 کلاس روم میں مشق کے ذریعے، مضمون لکھ کر، اپنے ہم کار ساتھیوں میں بحث و مباحثہ کے ذریعے کلاس روم میں بہتر آموزش کے لیے کثیر لسانی طریقۂ تدریس کی ضرورت کا مظاہرہ کرتا ہے۔

معیار3: پیشہ ورانہ نمو اور ترقی

حلقہ 11: آموزشی ضروریات		
ماہر استاد	**اعلیٰ درجے کا استاد**	**فاضل استاد**
آموزشی ضروریات کی شناخت کریں اور اپنی پیشہ ورانہ ترقی کے لیے اہداف مقرر کریں۔	**متعلقین کی جانب سے موصول اطلاعات کی بنیاد پر پیشہ ورانہ ترقی کا منصوبہ بنائیں۔**	**اپنے ہم کار ساتھیوں کو پیشہ ورانہ ترقی کے مواقع فراہم کریں**
11.1 ترقی کے وسیع شعبوں کے متعلق بات کے لیے منصوبے کی شناخت کرتا ہے۔	11.3 ترقی کے شعبوں کے متعلق بات کرنے کے لیے عملی تحقیق یا دوسرے فعال اقدام کرتا ہے۔	11.5 اپنے ہم کار ساتھیوں کی ان کی آموزشی ضروریات کی شناخت کرنے اور ان ضروریات کو پورا کرنے کے لیے مناسب اقدامات کی منصوبہ بندی میں رہنمائی کرتا ہے۔
11.2 مخصوص آموزشی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے ورکشاپ، میٹنگ، تربیت، سیمینار، کانفرنس وغیرہ میں شرکت کا متلاشی رہتا ہے۔	11.4 کتابوں کے ابواب، مضامین اور یا پیئر ریویوڈ اشاعتوں میں لکھتا یا اپنا قلمی تعاون پیش کرتا ہے۔	11.6 اپنے ہم کار ساتھیوں کے رسائل میں مضامین وغیرہ لکھنے اور دیگر تحقیقی کام سر انجام دینے میں رہنمائی کرتا ہے۔
حلقہ 12: مفکرانہ عمل		
ماہر استاد	**اعلیٰ درجے کا استاد**	**فاضل استاد**
مفکرانہ طریقوں کے تئیں اپنی سمجھ کا مظاہرہ کریں	**اپنے تدریسی طریقوں میں تبدیلی کے لیے مفکرانہ طریقوں کا استعمال کریں**	**مفکرانہ طریقوں کے اطلاق میں اپنے ہم کار ساتھیوں کی تائید / رہنمائی کریں**
12.1 اپنے طریقوں کی خوبیوں اور خامیوں پر	12.3 طلبا کی آموزشی ضرورتوں کی روشنی	12.5 مفکرانہ طریقے اپنانے میں اپنے ہم کار

بحث کرتا ہے۔ 12.2 ہر طالب علم کی خوبیوں اور خامیوں پر بحث کرتا ہے۔	میں کلاس روم کی حکمت عملیوں اور سبق کی منصوبہ بندیوں پر غور و فکر کو نقل کرتا ہے۔ 12.4 کلاس روم میں بہتر تدریس-آموزش کے لیے مختلف طریقہ تدریس اختیار کرنے میں رہنمائی کرتا ہے اور طریقہ میں تبدیلی کے مختلف طریقہ بتاتا ہے۔	ساتھیوں کی رہنمائی کرتا ہے۔ 12.6 ہم جولیوں کا معاون گروپ بنانے کے لیے اقدام کرتا ہے تاکہ جاری آموزش میں مدد مل سکے۔

حلقہ 13: آموزشی برادری میں شرکت اور مشغولیت

ماہر استاد	اعلیٰ درجے کا استاد	فاضل استاد
اسکول کے اندر اور اسکول کے باہر آموزش کے مواقع میں شرکت کرتے ہیں۔	**اپنا تحقیق اور آموزشی کام کانفرنس، سیمینار اور ویبی نار میں پیش کرتے ہیں۔**	**اسکول میں آموزشی برادری تیار کرتے ہیں اور پیشہ ورانہ ترقی کے لیے سیشن کا انعقاد کرتے ہیں۔**
13.1 اسکول کے اندر اور اسکول کے باہر مختلف مشترکہ آموزشی مواقع کے لیے ماخذ کا استعمال کرتا ہے اور مختلف پلیٹ فارم پر شرکت کرتا ہے۔ 13.2 پیشہ ورانہ آموزش اور تحقیق کو فروغ دینے والے موزوں پروگراموں میں شریک کار یا مشاہد کے طور پر شامل ہوتا ہے۔	13.3 ریاستی سطح پر منعقد ہونے والے کانفرنس اور سیمینار میں مسلسل اپنے کلاس روم تجربات اور آموزش کو برابر پیش کرتا ہے۔ 13.4 ریاستی سطح پر منعقد ہونے والے کانفرنس اور سیمینار میں اپنی آموزش اور کلاس روم تجربات وغیرہ کو برابر پیش کرتا ہے۔	13.5 اپنے ہم کار ساتھیوں کی آموزشی ترقی کے لیے، باہمی اشتراک سے ورک شاپ، میٹنگ، تربیتی پروگرام، سیمینار کانفرنس وغیرہ منعقد کرتا ہے۔ 13.6 قرب وجوار کے اسکولوں کے اساتذہ پر مشتمل ایک وسیع آموزشی برادری کی ترقی کے لیے کام کرتا ہے۔

7 این پی ایس ٹی میں این سی ٹی کیو (NCTQ) کے لیے بنیادی ڈھانچے کا منصوبہ

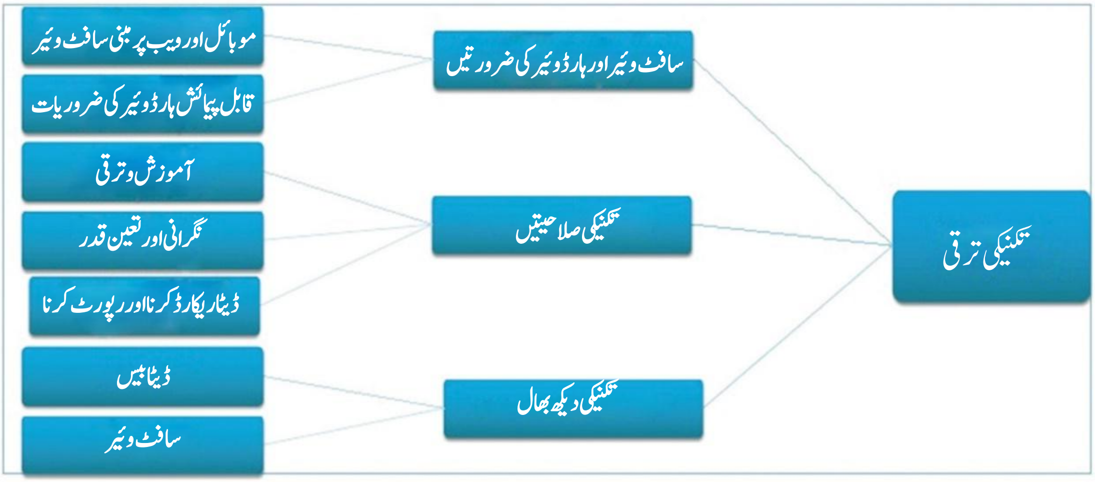

این پی ایس ٹی پر عمل کے دائرہ کار کے مجوزہ اجزا

- **این پی ایس ٹی (NPST) پورٹل کی تخلیق**

  ٹیچر ریپوزٹری، لرننگ ریپوزٹری، کریڈینشل مینجمنٹ، NPST کے لیے اندازۂ قدر (خود رہنمائی میں)، نفاذ کے لیے NPST ڈیجیٹل اسکیم، ادارہ اور پروگرام کا انتظام، DIKSHA / NISHTHA کے ساتھ خود آموزشی خدمات، آموزش/تربیت/CPD کے شواہد کی ریپوزٹری، اساتذہ کے لیے ای پورٹ فولیوز کی تخلیق تاکہ ہر حلقہ / میدان اور معیارات میں ان کے سمجھ کا دائرہ وسیع ہو، اساتذہ کے لیے مختلف اپنی اہلیت اور کارکردگی کو بازیافت کرنے کا طریقہ کار، خود اندازۂ قدر کے آلات، اساتذہ کے ریکارڈ کا ڈیٹا بیس تیار کرنا۔
- **NPST کا نفاذ اور نگراں سافٹ ویئر**
  - قومی اور ریاستی سطح پر NPST کے نفاذ کی نگرانی کے لئے مسلسل نگرانی کا نظام
  - اساتذہ کی مسلسل پیشہ ورانہ ترقی کے لئے ٹریکر
  - اساتذہ کے تربیت کاروں کی سرپرستی کے لیے ڈیجیٹل پلیٹ فارم
  - مسلسل پیشہ ورانہ ترقی کے لیے خود رفتار کورسز
  - ویب اور ایپ پر مبنی آموزشی حل
  - قومی ذخیرے کی تشکیل
  - زیر ملازمت اساتذہ
  - ماقبل ملازمت اساتذہ
  - آموزش کے شواہد کو یکجا کرنا
- **مواد کا انتظام و انصرام اور ڈیٹا ساجھا کرنا**
- **ڈیجیٹل انتظام و انصرام اور کنیکٹیویٹی:**
  - مطلوبہ گروپ / متعلقین سے فوری ترسیل کے لئے ڈیجیٹل کانفرنس پلیٹ فارم

شکل 6: این پی ایس ٹی (NPST) میں این سی ٹی کیو (NCTQ) کے ڈیجیٹل ترقیاتی منصوبے کی وضاحتی تصویر

شکل 7: ڈیجیٹل اسکیما کی وضاحتی تصویر

شکل 8: مطالعہ کے نمونہ جاتی اطلاق کی وضاحتی تصویر

وضاحتی تصویر کی فہرست

شمار نمبر	تصویر	صفحہ نمبر
.1	اساتذہ کی آمادگی سے متعلق وضاحتی تصویر	7
.2	پیشہ ورانہ معیارات اور استعداد سے متعلق وضاحتی تصویر	12
.3	بنیادی اقدار اور اخلاقیات کی وضاحتی تصویر	13
.4	علم اور عمل سے متعلق وضاحتی تصویر	14
.5	پیشہ ورانہ نمو اور ترقی کی وضاحتی تصویر	14
.6	این پی ایس ٹی میں این سی ٹی کیو کے ڈیجیٹل ترقیاتی منصوبے کی وضاحتی تصویر	35
.7	ڈیجیٹل اسکیما کی وضاحتی تصویر	36
.8	مطالعہ کے نمونہ جاتی اطلاق کی وضاحتی تصویر	36

مخففات

ACR	Report Annual Confidential	سالانہ خفیہ رپورٹ
APR	Annual Performance Appraisal	سالانہ کارکردگی ارزیابی
CPD	Continuous Professional Development	مسلسل پیشہ ورانہ ترقی
DIET	District Institute of Education & Training	ضلعی ادارہ برائے تعلیم وتربیت
DPEP	District Primary Education Project	ضلعی پرائمری تعلیمی پروگرام
FLN	Numeracy Foundational Literacy and	بنیادی خواندگی اور عدد شناسی
GoI	Government Of India	حکومت ہند
ICT	Information and Communication Technology	اطلاعاتی ومواصلاتی ٹیکنالوجی
INSET	Inservice Education and Training	دوران ملازمت تعلیم وتربیت
JNVS	Jawahar Navodaya Vidyalaya Samiti	جواہر نوَدَیہ وِدیالیہ سمیتی
KVS	Kendriya Vidyalaya Sangathan	کیندریہ وِدیالیہ سَنگٹھن
MoE	Ministry Of Education	وزارتِ تعلیم
NCTE	National Council for Teacher Education	قومی کونسل برائے تعلیم اساتذہ
NCERT	National Council of Educational Research & Training	قومی کونسل برائے تعلیمی تحقیق وتربیت
NCFTE	National Curriculum Framework for Teacher Education	قومی درسیاتی خاکہ برائے تعلیم اساتذہ
NCTQ	National Centre for Teacher Quality	نیشنل سینٹر فار ٹیچر کوالیٹی
NEP 2020	National Education Policy 2020	قومی تعلیمی پالیسی 2020
NIEPA	National Institute for Educational Planning and Administration	نیشنل انسٹی ٹیوٹ فار ایجوکیشنل پلاننگ اینڈ ایڈمنسٹریشن
NPST	National Professional Standard for Teachers	قومی پیشہ ورانہ معیارات برائے اساتذہ
NMM	National Mission for Mentoring	نیشنل مشن فار مینٹرنگ
PI	Performance Indicator	کارکردگی کا اشاریہ
PSTE	Pre-Service Teacher Education	اساتذہ کی ماقبل ملازمت تعلیم
RIE	Regional Institute of Education	علاقائی ادارہ برائے تعلیم
RPL	Recognition of Prior Learning	سابقہ آموزش کو تسلیم کرنا
RTE	Right to Education	حقِ تعلیم
SCERT	State Council of Education Research and Training	ریاستی کونسل برائے تعلیمی تحقیق وتربیت
SSA	Sarva Shiksha Abhiyan	سرو شکچھا ابھیان
TEI	Teacher Education Institute	ادارہ برائے تعلیم اساتذہ
TEP	Teacher Education Programme	تعلیم اساتذہ پروگرام
TET	Teacher Eligibility Test	اساتذہ اہلیتی امتحان

کتابیات

- Australian Institute for Teaching and School Leadership. (2018). Australian Professional Standards for Teachers.
  https: /www.aitsl.edu.au/docs/default-source/national-policy-framework/australian-professional-standards-for-teachers.pdf
- Department of Education. (2021). Teachers' Standards: Guidance for School Leaders, School Staff and Governing Bodies.
  https://assets.publishing.service.gov.uk/government/uploads/system/uploads/attachment_data/file/1040274/TeachersStandards_Dec_2021.pdf
- Education International and UNESCO. (2019). Global Framework of Professional Teaching Standards.
  https://issuu.com/educationinternational/docs/2019_ei-unesco_framework
- Government of India (2020a). National Education Policy 2020.
  https://www.education.gov.in/sites/upload_files/mhrd/files/NEP_Final_English_0.pdf
- Government of India. (2022b). The constitution of India.
  https: /cdnbbsr.s3waas.gov.in/s380537a945c7aaa788ccfcdf1b99b5d8f/uploads/2023/05/2023050195.pdf
- National Commission on Teachers. (1986). The Teacher and Society: Report of the National Commission on Teachers-I.
- National Council for Teacher Education. (2009). National Curriculum Framework for Teacher Education. New Delhi: NCTE.
- National Council of Educational Research and Training. (2005). National Curriculum Framework 2005. NCERT.
- National Council of Educational Research and Training. (2019). Teacher's Self- Assessment. https://ncert.nic.in/pdf/announcement/TSAR.pdf
- National Qualifications Authority. (2021). Teacher Standards for the UAE.
  https://tls.moe.gov.ae/Downloads/SNSC%20standards%20teachers%20English.pdf
- The Right to Free and Compulsory Education Act. (2009). (Gazette Extraordinary), Ministry of Law and Justice, Government of India, New Delhi.
  https: /righttoeducation.in/sites/default/files/Right%20of%20Children%20to%20Free%20and%20Compulsory%20Education%20Act%202009%20(English).pdf
- Verma, J.S. (2013). Report of the Committee on Amendments to Criminal Law, 2013. New Delhi.
  https://adrindia.org/sites/default/files/Justice_Verma_Amendmenttocriminallaw_Jan20 13.pdf

جملہ حقوق

یہ دستاویزاور بیان کردہ تفاصیل نیشنل کونسل
فار ٹیچرایجوکیشن کی دانشورانہ ملکیت ہےاور
اس کے جملہ حقوق محفوظ ہیں۔

Language consultancy and translation facilitated by
National Translation Mission
Central Institute of Indian Languages, Mysore

قومی کونسل برائے ٹیچرس ایجوکیشن
(حکومت ہند کا ایک آئینی ادارہ)

National Council for Teacher Education
(A Statutory Body of the Government of India)